THU.Ist.Feb.2024
VOLUME:19 NO: 30
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات یکم/فروری 2024
جلد:19 شمارہ 30
20/رجب المرجب 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نویدمحی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

گیانواپی مسجد معاملہ: عدالت نے ہندو فریق کو تہہ خانہ میں پوجا کرنے کا حق دیا

انتظامیہ کو ایک ہفتہ میں بندوبست کرنے کی ہدایت

وارانسی:31، جنوری (ایجنسیز) گیانواپی مسجد معاملہ میں عدالت نے ہندو فریق کے حق میں فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے ہندو فریق کو مسجد کے ویاس تہہ خانہ میں پوجا کرنے کا حق دے دیا ہے۔ عدالت کے اس حکم کے بعد اب یہاں مستقل طور پر پوجا پاٹھ کی جائے گی۔ ہندو فریق نے اس فیصلے کو بڑی جیت قرار دیا ہے۔ جبکہ مسلم فریق نے فیصلہ کو غلط قرار دیتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خیال رہے کہ وارانسی کے گیان واپی کیمپس میں واقع ویاس تہہ خانہ میں پوجا کرنے کے حق کی مانگ والی شیلیندر کمار پاٹھک کی درخواست پر کل کی سماعت کے بعد ضلع جج نے فیصلہ محفوظ رکھا تھا، جس پر آج فیصلہ سنا دیا گیا۔ عدالت کی طرف سے جاری کردہ حکم میں کہا گیا، "ضلع مجسٹریٹ، وارانسی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سیٹلمنٹ پلاٹ نمبر 9130 تھانہ چوک، ڈسٹرکٹ وارانسی میں واقع عمارت، جو کہ سوٹ پراپرٹی ہے، کے جنوب کی طرف واقع تہہ خانہ کی مورتیوں کی کاشی وشوناتھ ٹرسٹ بورڈ کے ذریعہ نامزد کردہ مدعی اور پجاری سے پوجا کرائیں اور اس مقصد کے لیے لوہے کی باڑ وغیرہ میں 7 دنوں کے اندر مناسب انتظامات کریں۔" ہندو فریق کے وکیل وشنو شنکر جین نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، "ضلع انتظامیہ کو سات دن کے اندر پوجا کرانے کے لیے انتظام کرنے کو کہا گیا ہے۔ جیسے ہی انتظامیہ یہ کردے گی، ویسے ہی پوجا شروع ہوجائے گی۔" جین نے پوچھا کرنے کے طور طریقہ پر بھی تبصرہ کیا ہے۔ وشنو شنکر جین نے کہا، "کاشی وشوناتھ ٹرسٹ یہ طے کرے گا کہ پوجھ کس طرح ہوگی۔ اسے بہتر معلوم ہے۔ ہمارا قانونی کام تھا جو ہم نے پورا کیا ہے۔ اب کاشی وشوناتھ ٹرسٹ کے اوپر ہے کہ پوچھا شروع کی جائے۔ پوجا کے لیے بھکتوں سے لے کر پجاری تک سبھی کو جانے کی اجازت ہوگی۔ انہوں نے کہا، "میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو جسٹس کے ایم پانڈے نے ایکم فروری 1986 کو رام مندر میں تالا کھولنے کا حکم دیا تھا۔ میں آج کے اس حکم کو اسی تناظر میں دیکھتا ہوں۔ یہ کیس کا اہم موڑ ہے۔ ایک حکومت نے اپنی طاقت کا غلط استعمال کرتے ہوئے ہندو سماج کی پوجا پاٹھ روکی تھی۔ آج عدالت نے اپنے قلم سے اسے درست کر دیا۔"، مسلم فریق یعنی انجمن انتظامیہ مسجد کمیٹی کے وکیل اخلاق احمد نے کہا کہ یہ فیصلہ غلط ہے۔ یہ حکم سابقہ احکامات کو درکنار کرتے ہوئے دیا گیا ہے۔ ہم اس کے خلاف ہائی کورٹ جائیں گے۔ رپورٹ کے مطابق 17 جنوری کو عدالت کے حکم پر ضلع انتظامیہ نے ویاس تہہ خانے کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ اے ایس آئی کے سروے کے دوران تہہ خانے کی صفائی کی گئی۔ اب ڈسٹرکٹ جج نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ پوجا وشوناتھ مندر کے پجاری ہی کرائیں گے۔

ریٹائرمنٹ سے چند گھنٹے پہلے گیانواپی کے تہہ خانہ میں پوجا کا فیصلہ سنانے والے ضلع جج اجئے وشویش کون ہیں؟

وارانسی:31، جنوری (ایجنسیز) گیانواپی کیس میں سماعت کررہے ضلع جج ڈاکٹر اجئے کرشن وشویش نے اپنے ریٹائرمنٹ کے دن ایک بڑا فیصلہ سنا دیا۔ گیانواپی کے ویاس جی تہہ خانہ میں پوجا پاٹھ کی اجازت کو لے کر ضلع جج کی عدالت میں 2016 میں عرضی داخل کی گئی تھی۔ اسی عرضی پر ضلع جج ڈاکٹر اجئے کرشن وشویش کی عدالت میں 30 جنوری کو اس کیس میں دونوں فریقین کی بحث پوری ہوگئی تھی۔ 31 جنوری کو ضلع جج ڈاکٹر اجئے کرشن وشویش نے ہندو فریق کو ویاس جی کے تہہ خانہ میں پوجا پاٹھ کرنے کی اجازت ہندو فریق کو دے دی۔ آئیے جانتے ہیں کہ آخر ڈاکٹر اجئے کرشن وشویش کون ہیں اور یہاں تک کا ان کا اب تک کا سفر کیسا رہا۔ وارانسی کے ضلع جج ڈاکٹر اجئے کمار وشویش اتراکھنڈ کے ہریدوار کے رہنے والے ہیں۔ ان کی پیدائش 1964 میں ہریدوار میں ہوئی تھی۔ ڈاکٹر اجئے کمار نے سائنس سے گریجویشن کرنے کے بعد لاء کی پڑھائی کی۔ انھوں نے 1984 میں ایل ایل بی اور 1986 میں ایل ایل ایم کیا۔ ڈاکٹر اجئے کمار وشویش نے 1990 میں اتراکھنڈ کے کوٹ دوار کے منصف کورٹ سے اپنے کیریر کی شروعات کی تھی۔ وارانسی کا ضلع جج بننے سے پہلے ڈاکٹر اجئے کمار وشویش بلند شہر کے ضلع جج رہ چکے ہیں۔ یہی نہیں سہارنپور اور پریاگ راج میں بھی بطور ضلع جج اپنی ذمہ داری نبھائی ہے۔

یونیفارم سول کوڈ: اتراکھنڈ اسمبلی میں 6 فروری کو پیش بل ہوگا

دہرادون: 31/ جنوری (ایجنسیز) اتراکھنڈ کی بی جے پی حکومت نے ریاست میں یونیفارم سول کوڈ (یو سی سی) یعنی یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کا راستہ ہموار کرلیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی قیادت والی حکومت نے پوری طرح تیاری کر لی ہے کہ آئندہ اسمبلی اجلاس میں یو سی سی بل پیش کردیا جائے۔ یو سی سی کا ڈرافٹ تیار کرنے کے لیے تشکیل ماہرین کی کمیٹی 2 فروری کو وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کو اپنی رپورٹ سونپے گی، اور پھر اس کے بعد آگے کی کارروائی شروع ہوجائے گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پہلے یو سی سی بل کے مسودہ کو کابینہ کی منظوری دی جائے گی اور پھر حکومت 6 فروری کو اسمبلی اجلاس میں یہ بل لائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ اتراکھنڈ اسمبلی کا اجلاس 5 فروری سے شروع ہورہا ہے جس کے ہنگامہ خیز ہونے کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ اسمبلی سے بل پاس ہونے کے بعد اس کے نفاذ کا عمل شروع ہوجائے گا۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ دھامی نے 2022 کے اسمبلی انتخاب کے دوران اتراکھنڈ میں یو سی سی نافذ کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ بڑی جیت حاصل کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے ریاستی کابینہ کی پہلی میٹنگ میں یو سی سی کو اپنی منظوری دے دی تھی اور 27 مئی 2022 کو پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دے دی گئی تھی۔ یہ کمیٹی 2 فروری میں اپنی رپورٹ رپورٹ حوالے کرے گی۔ اس درمیان وزیر اعلیٰ دھامی نے کہا ہے کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنا ہمارا عزم ہے اور ہم نے اسمبلی انتخاب کے وقت ہی اس عزم کا اظہار کیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ اس عزم کو پورا کرنے کے لیے دیوبھومی (اتراکھنڈ) کی عوام نے آشیرواد دیا۔ بی جے پی حکومت نے عوام سے جو وعدہ کیا تھا، اسے اب شرمندۂ تعبیر کرنے جارہے ہیں۔

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو ای ڈی کا 5 واں سمن

2 فروری کو تفتیش کے لیے طلب کیا

نئی دہلی: 31، جنوری (ایجنسیز) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو ای ڈی نے ایک بار پھر سمن بھیجا ہے۔ ای ڈی کی جانب سے یہ ان کو بھیجا گیا 5 واں سمن ہے، اس سے قبل وہ انہیں 4 بار سمن بھیج چکی ہے۔ تفتیشی ایجنسی کیجریوال کو 2 فروری کو تفتیش کے لیے پیش ہونے کو کہا گیا ہے۔ اس سے پہلے اروند کیجریوال نے انتخابی مہم و دیگر کچھ وجوہات کی بنا پر سمن کا جواب نہیں دیا تھا، جبکہ اس ضمن میں عام آدمی پارٹی کا کہنا ہے کہ ای ڈی یہ سب کچھ کیجریوال کو گرفتار کرنے کے لیے کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ای ڈی نے اس سے قبل 2 نومبر، 21 دسمبر، 3 جنوری اور اور 17 جنوری کو کیجریوال کو سمن بھیجا تھا، لیکن وہ پیش نہیں ہوئے تھے۔ ای ڈی کے اس مسلسل سمن پر عام آدمی پارٹی نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ سارا عمل اروند کیجریوال کو گرفتار کرنے کے لیے کیا جارہا ہے۔ ای ڈی انہیں تفتیش کے بہانے بلا کر گرفتار کرنا چاہتی ہے۔ عآپ کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر ای ڈی کو کیجریوال سے تفتیش کرنی ہے تو وہ انہیں اپنے سوال لکھ کر دے سکتی ہے۔ اس سے قبل کے سمن کے جواب میں کیجریوال نے ای ڈی کو ایک مکتوب بھیجا تھا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ "میں ہر قانونی سمن کو ماننے کے لیے تیار ہوں لیکن ای ڈی کا یہ سمن بھی پچھلے سمن کی طرح ہی غیر قانونی ہے۔" انہوں نے اسے سیاست سے آلودہ بتاتے ہوئے واپس لینے کا مطالبہ کیا تھا۔ کیجریوال نے کہا تھا کہ "میں نے اپنی زندگی ایمانداری اور شفافیت سے گزاری ہے، میرے پاس چھپانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔" کیجریوال کو جس معاملے میں سمن بھیجا گیا ہے، اسی معاملے میں دہلی کے سابق ڈپٹی سی ایم منیش سسودیا گزشتہ سال فروری سے ہی جیل میں بند ہیں۔ گزشتہ سال اکتوبر کے پہلے ہفتے میں ہی عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ عآپ لیڈر وجیے نایر کی بھی اس معاملے میں گرفتاری ہوچکی ہے۔ اگر وزیر اعلیٰ کیجریوال اس بار بھی ای ڈی کے سامنے پیش نہیں ہوتے ہیں تو ای ڈی انہیں اگلا نوٹس جاری کرسکتی ہے۔

عمر خالد کی درخواست ضمانت کی سماعت ملتوی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے چہارشنبہ کے دن جے این یو کے سابق طالب علم عمر خالد کی درخواست ضمانت کی سماعت ملتوی کردی جو دہلی فسادات کی بڑی سازش کے سلسلہ میں یواے پی اے کے تحت سلاخوں کے پیچھے ہے۔ جسٹس بیلا ایم ترویدی کی بنچ آج وقت کی تنگی کی وجہ سے سماعت نہ کرسکی۔ بنچ نے کہا کہ ہم کل سماعت کریں گے۔ عمر خالد کے وکیل کپل سبل نے کہا کہ میں جمعرات کو آنہیں سکوں گا کیونکہ مجھے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کے کیس میں 7 رکنی دستوری بنچ کے سامنے حاضر ہونا ہے۔

چنڈی گڑھ میئر الیکشن تنازعہ: پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ نے

انتظامیہ سے 3 ہفتہ میں جواب طلب کیا

چنڈی گڑھ 31، جنوری (ایجنسیز)۔ یہاں کے ے میئر الیکشن کا نتیجہ گزشتہ روز سامنے آیا تھا اور جس متنازعہ طریقے سے بی جے پی امیدوار کو کامیابی ملی، اس نے سبھی کو حیران کرکے رکھ دیا ہے۔ عام آدمی پارٹی (عآپ) اور کانگریس کونسلر تو ریزلٹ سامنے آنے کے بعد دھرنے پر بیٹھ گئے تھے اور پریزائڈنگ افسر کے خلاف آوازیں اٹھا رہے تھے۔ اس معاملے پر پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ میں عرضی بھی داخل کردی گئی تھی جس پر آج سماعت ہوئی۔ ہائی کورٹ نے عرضی دہندہ کو فی الحال کسی بھی فوری راحت دینے سے انکار کردیا ہے، لیکن سبھی فریقین سے 3 ہفتہ میں پورے معاملے پر جواب ضرور طلب کیا گیا ہے۔ عآپ اور کانگریس کے مشترکہ میئر امیدوار کلدیپ کمار نے ہائی کورٹ میں یہ عرضی داخل کی ہے۔ اس پر ہائی کورٹ نے چنڈی گڑھ انتظامیہ سمیت دیگر فریقین کو نوٹس جاری کردیا ہے اور اس پر جواب مانگا ہے۔ آج عرضی پر سماعت شروع ہوتے ہی عرضی دہندہ کے وکیل کی طرف سے کہا گیا کہ انتخاب میں جس طرح سے پریزائڈنگ افسر نے ووٹوں کی گنتی کے وقت دھاندلی کی ہے، اسے پورے ملک نے دیکھا ہے اور یہ افسوسناک ہے۔ عرضی دہندہ نے اسے جمہوریت کا قتل بتاتے ہوئے ہائی کورٹ سے مداخلت کی اپیل کی۔ چنڈی گڑھ انتظامیہ کی طرف سے اس معاملے میں بات رکھنے کے لیے چار ہفتہ کی مہلت مانگی گئی تھی، حالانکہ ہائی کورٹ نے انتظامیہ کو تین ہفتہ کا وقت دیتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی۔ علاوہ ازیں عرضی دہندہ کی طرف سے اپیل کی گئی تھی کہ عرضی زیر التوا رہتے منوج سونکر کے بطور میئر کام کرنے پر روک لگائی جائے، لیکن ہائی کورٹ نے اس سے انکار کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ چنڈی گڑھ انتظامیہ کا جواب آنے کے بعد ہی کسی عبوری راحت پر حکم جاری کیا جائے گا۔ انتظامیہ کی طرف سے دلیل دی گئی کہ یہ عرضی جائز ہی نہیں ہے کیونکہ عرضی دہندہ کے پاس فی الحال دیگر متبادل موجود ہے۔ چنڈی گڑھ میونسپل کارپوریشن کے میئر انتخاب میں دھاندلی کا الزام عائد کرتے ہوئے میئر عہدہ کے لیے کانگریس-عآپ امیدوار کلدیپ کمار نے انتخاب کو رد کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ عرضی میں بتایا گیا ہے کہ 30 جنوری کو چنڈی گڑھ میونسپل کارپوریشن کے میئر، سینئر ڈپٹی میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخابات طے ہوئے تھے۔ طے پروگرام کے تحت منگل کو انتخاب بھی ہوا، لیکن میئر انتخاب میں کانگریس-عآپ کے 20 میں سے 8 ووٹ ناجائز قرار دے دیے گئے، جس کے سبب بی جے پی امیدوار سونکر کو میئر منتخب کر لیا گیا۔ عرضی میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ ووٹوں کی گنتی کے دوران پریزائڈنگ افسر انل مسیح نے بیلٹ پیپر سے چھیڑ چھاڑ کی تھی جس کے سبب ان کے ووٹ ناجائز قرار دیے گئے۔ کلدیپ کمار کی طرف سے سینئر ایڈووکیٹ گرمندر سنگھ نے دوپہر 2.15 بجے ہائی کورٹ سے گزارش کی کہ ان کی اس عرضی پر فوری سماعت کی جائے اور اس انتخاب کا ریکارڈ سیل کیا جائے کیونکہ یہ سیدھے طور پر جمہوریت کا قتل ہے۔ ہائی کورٹ نے عرضی پر فوری سماعت کرنے سے انکار کر بدھ کی صبح سماعت کرنا طے کیا تھا، اور آج اس معاملے پر سماعت ہوئی۔

جب تک مکمل فتح نہیں ملتی غزہ میں جنگ جاری رہے گی: نیتین یاہو

تل ابیب: اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی سے اس وقت تک نہیں نکلے گی جب تک اسے مکمل فتح نہیں ہوجاتی۔ غزہ میں صورتحال یہ ہے کہ اسرائیلی فوج نے 27 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کرنے اور تقریباً پورے غزہ کو تباہ کرنے کے بعد بھی یہ کامیابی حاصل نہیں کی ہے کہ وہ غزہ میں ہر جگہ آزادانہ نقل وحرکت کرتے ہوئے موجود رہ سکے بلکہ اپنی آزادانہ کارروائیوں میں مشکلات کے پیش نظر اسرائیلی فوج کے کمانڈوز فلسطینی خواتین کے لباس میں اور طبی عملے کے روپ میں اب چھپ کر وارداتیں کرنے کو زیادہ محفوظ سمجھنے لگے ہیں۔ غزہ کے شمالی حصے میں اسرائیلی فوج اور حماس کے درمیان جاری جھڑپوں کی وجہ سے فلسطینی اب بھی وہاں سے نکل کر جارہے ہیں اور ساحلی پٹی کے جنوبی حصے میں بھی اسرائیلی بمباری جاری ہے۔ غزہ میں جاری لڑائی خان یونس کے سب سے بڑے ہسپتال الناصر کے اردگرد شدید ہورہی ہے۔ اس دوران پیرس میں ہونے والے مذاکرات سے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے حوالے سے ایک تجویز سامنے لائی گئی ہے۔ پیرس کے ان مذاکرات میں موساد کے سربراہ کو امریکی سی آئی اے کے سربراہ کی حمایت اور مدد حاصل تھی جبکہ دوسری طرف قطر اور مصر کے حکام بھی ان مذاکرات کا حصہ تھے۔ بتایا گیا ہے کہ مذاکرات کے حاصل کے طور پر تیار ہونے والی تجویز حماس کے سربراہ اسماعیل ھنیہ کو بھجوادی گئی جس کی وہ تصدیق کرچکے ہیں اور جائزہ بھی لے رہے ہیں۔ تاہم، مغربی کنارے میں نیتن یاہو نے اپنی گفتگو میں کہا ہے کہ ہم اپنی مکمل فتح سے کم کسی بھی چیز پر سمجھوتہ نہیں کریں گے، سرائیل اپنے تمام اہداف حاصل کرے گا جن میں حماس کا خاتمہ، یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ سے کسی بھی خطرے کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ شامل ہے۔ حماس کے ایک لیڈر سامی ابوزھری نے کہا ہے کہ نیتن یاہو کا بیان یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ پیرس میں ہونے والے مذاکرات کے ساتھ مخلص نہیں ہیں اور نہ ہی وہ اسرائیلی یرغمالیوں کی زندگی اور رہائی چاہتے ہیں۔

بھارت کا بدعنوان ملکوں میں 93 واں مقام

180 ممالک کی فہرست میں اکثر ملکوں میں کوئی سدھار نہیں آیا

نئی دہلی: ادارہ ٹرانسپر یسی انٹرنیشنل نے 2023 کے لیے گلوبل کرپشن انڈیکس جاری کیا ہے۔ بدعنوان ممالک کی فہرست جاری کرنے والا یہ ادارہ ہے۔ ادارہ کی جانب سے جاری کردہ 180 ممالک کی فہرست میں ہندوستان 8 مقام کی گراوٹ کے ساتھ 93 ویں پائیدان پر پہنچ گیا ہے یعنی 87 ممالک میں ہندوستان سے زیادہ بدعنوانی ہے۔ 130 ممالک کی فہرست میں دو تہائی سے زائد ممالک کا اسکور 50 سے بھی نیچے ہے، دو تہائی سے زیادہ ممالک میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہے۔ وہیں اوسط درجہ کی بدعنوانی کے اسکور میں 43 ممالک ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بدعنوانی رجحان انڈیکس (CPI) 2023 سے پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر ممالک نے پبلک سیکٹر میں جاری بدعنوانی سے نمٹنے میں بہت کم یا کوئی سدھار نہیں کیا ہے۔ یہ لسٹ پبلک سیکٹر میں بدعنوانی کی بنیاد پر تیار کی جاتی ہے۔ صفر اسکور کا مطلب سب سے بدعنوان اور 100 اسکور کا مطلب سب سے ایماندار ہے۔

مراٹھا سروے کا عجیب وغریب سوالنامہ، عوام کنفوز

مسلمانوں سے سنی وشیعہ اور وہابی و دیوبندی ہونے کا سوال شامل

ممبئی، 31، جنوری (ایجنسیز) ممبئی سمیت مہاراشٹر میں مراٹھا سروے جاتی ہے، اور موبائل پر جو سوالنامہ سروے کرنے والوں کے پاس ہے، وہ ایک عجیب وغریب سوالنامہ ہے جس کی وجہ سے عوام کنفوز ہیں، کاسٹ کے بارے میں کئی غلطیاں پائی جاتی ہیں جبکہ مسلمانوں سے سنی وشیعہ اور وہابی و دیوبندی ہونے کا سوال پوچھا جارہا ہے۔ جو غلط فہمیوں کا ج م دے رہا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ ایک مشکل کام ہے کیونکہ سروے کے بارے میں عوام کے ایک حصے میں الجھن ہے، جبکہ دیگر پسماندہ طبقے (او بی سی) زمرے میں ریزرویشن کی سہولت کے لیے ریاست میں حقیقی مراٹھوں کی درجہ بندی کرنے کے لیے سروے 23 جنوری کو شروع ہوا ہے اور آج 31 جنوری کی آخری تاریخ تھی، ممکن ہے کہ اس میں توسیع کی جائے۔ واضح رہے کہ حکمراں اتحاد کے قائدین بشمول وشیرا ایکناتھ شندے، موجودہ تحریک کی قیادت کرنے والے مراٹھا کارکن منوج جارنگے پاٹل کے ساتھ کئی بات چیت کے بعد، اس محاذ پر سرگرم ہیں۔ کیونکہ سروے کے بارے میں عوام کے ایک حصے میں الجھن ہے جبکہ دوسرے معلومات سے الگ ہونے سے انکار کررہے ہیں۔ سروے کرنے والے کارکنوں کو ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے گیٹوں پر داخلے کے لیے تقریباً ایک گھنٹے تک انتظار کرنا پڑا۔ گزشتہ ہفتے ایک مراٹھی اداکار پشکر جوگ نے ایکس پر ایکسر سائز کے خلاف اپنی مخالفت کا اظہار کیا، کہ "ایک خاتون بی ایم سی ملازم میرے گھر آئی اور میری ذات پوچھی۔ اگر یہ مرد ملازم ہوتا تو میں اسے مارتا۔ پیر کو میونسپل یونین کے سکریٹری رما کانت بنے نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھا، جس میں اداکار کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا، کیونکہ "اس نے حکومت کے کام میں رکاوٹ ڈالی اور ان کی کوششوں کی حوصلہ شکنی کی"۔ بعد میں شام کو، اداکار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ کے ساتھ معذرت کی: میں صرف انسانیت پر یقین رکھتا ہوں ذات پر نہیں۔ میری پوسٹ کا مقصد کسی فرد کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا نہیں تھا۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے تقریباً 000,30 ملازمین کو ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے 39 لاکھ گھروں کا دورہ کرنا پڑا ہے۔ اس مقصد کے لیے قانونی، انجینئرنگ، صحت اور تعلیم کے محکموں کے افسران کو تعینات کیا گیا ہے، جس سے بی ایم سی کا م شہری کام متاثر ہوئے ہیں۔ ہر سرویئر کو معلومات اکٹھی کرنے کے لیے روزانہ 150 گھروں کا دورہ کرنا پڑتا ہے۔ ہر سوالنامے میں 154 سوالات ہیں، بہت سے شرمناک بتائے جارہے ہیں۔ سروے کے لیے تعینات ایک معلمہ نے بتایا کہ کیا آپ شادی سے پہلے جہیز لیتے ہیں؟ یا کیا آپ کھلے میں رفع حاجت کرتے ہیں؟ جیسے سوالات پوچھتے ہوئے انہیں کیسے شرم آتی ہے۔ لوگ ناراض ہوجاتے ہیں اور اس طرح کے سوالات اور تحفظات کے درمیان تعلق کی وضاحت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ملازمت پر موجود مراٹھا برادری سے تعلق رکھنے والے ایک اور استاد نے کہا کہ لوگوں نے اپنی آمدنی اور جائیداد کے بارے میں معلومات کے ساتھ علیحدگی کی مخالفت کی۔ اگر ان مسائل کو حل نہیں کیا جاتا ہے، تو سروے کا کوئی مقصد نہیں ہوگا۔ ہم نے اپنے اعلیٰ افسران کو مطلع کردیا ہے، لیکن لگتا ہے کہ وہ صرف کام کو مکمل کرنے پر مرکوز ہیں۔" ایک استاد نے موبائل ایپلیکیشن میں تکنیکی خرابیوں کو بھی اجاگر کیا۔ غلطیاں ہیں- بہت سی ذاتوں اور ذیلی ذاتوں کا ذکر نہیں کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے لوگ سروے پر سوال اٹھاتے ہیں، "ممبئی کے مسلم اکثریتی علاقوں اور مضافات میں کرلا، دھاراوی، جوگیشوری ایسٹ، جیسے مضبوط مسلم آبادی والے علاقوں میں اونچی جگھوں پر رہنے والے شہریوں اور اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ انہیں خدشہ ہے کہ یہ سروے نیشنل رجسٹر آف سٹیزن (این آر سی) کے لیے ڈیٹا اکٹھا کرنے کی آڑ میں کیا جارہا ہے۔ سوشل میڈیا پر افواہیں گردش کررہی ہیں جو غلط معلومات کو ہوا دے رہی ہیں، اور انتظامیہ کو ان پر قابو پانے کے لیے اضافی احتیاط برتنی ہوگی۔ مذکورہ مسلم علاقوں میں سروے کے دوران سنی شیعہ کے ساتھ ساتھ دیوبندی، بریلوی اور وہابی ہونے کے سوالات پوچھے جارہے ہیں۔ ایسا الزام لگایا جذ رہا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

محمد سلیم احمد
50 Years
GOLDEN JUBILEE
Since 1974
7766 0076 15
محمد وسیم

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاك الله

نو بھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

عمران خان اور شاہ محمود قریشی کو سائفر کیس میں قید کی سزا

آخر معاملہ یہاں تک کیسے پہنچا اور اب آگے کیا ہو گا؟

روحان احمد

پاکستان میں ایک خصوصی عدالت نے ملک کے سابق وزیر اعظم عمران خان اور سابق وزیرِ خارجہ شاہ محمود قریشی کو سائفر کیس میں دس، دس سال قید کی سزا سنا دی ہے۔ منگل کو اڈیالہ جیل میں خصوصی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے تحت سزا سنائی ہے۔ اڈیالہ جیل کے حکام کے مطابق خصوصی عدالت کے جج اس کیس کا مختصر فیصلہ سُنا کر چلے گئے جب کہ فیصلہ سنانے سے قبل فریقین کو حتمی دلائل دینے کی مہلت نہیں دی گئی۔ عمران خان کی جماعت نے اس فیصلے کو اعلیٰ عدالتوں میں چیلنج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان رؤف حسن کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ 'بانی چیئرمین عمران خان اور وائس چیئرمین شاہ محمود قریشی کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنانے کے لیے نہایت بے رحمی سے انصاف کو موت کے گھاٹ اُتارا گیا ہے۔' اہم سوال یہ ہے کہ عمران خان اور شاہ محمود قریشی کو اس سزا کے فیصلے کو چیلنج کرنے کے لیے کیا کیا قانونی آپشنز میسر ہیں؟ مگر اس سے قبل یہ جان لیتے ہیں کہ سائفر کیس ہے کیا اور یہ معاملہ سابق وزیر اعظم کو سزا دینے تک کیسے پہنچا؟

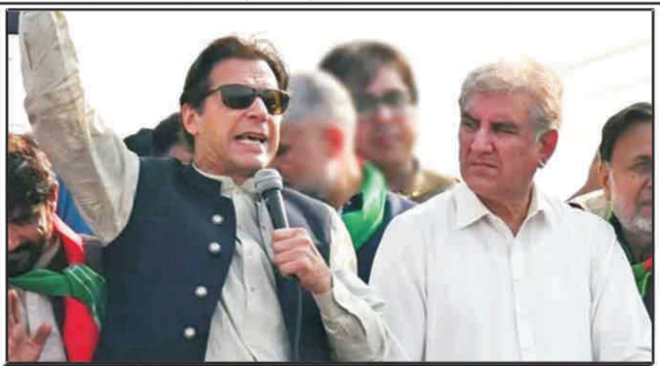

سائفر کیس ہے کیا؟

سابق وزیر اعظم عمران خان کو حزب اختلاف کی جانب سے پیش کردہ تحریک عدم اعتماد کے ذریعے 10 اپریل 2022 کو وزارتِ اعظمیٰ کے منصب سے ہٹایا گیا تھا۔ اس سے تقریباً دو ہفتوں قبل 27 مارچ کو عمران خان نے اسلام آباد میں پاکستان تحریکِ انصاف کے ایک جلسے کے دوران حامیوں کے سامنے ایک کاغذ لہراتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ یہ وہ 'سائفر' ہے جس میں درج ہے کہ انھیں اقتدار سے نکالنے کے لیے کس طرح امریکہ میں سازش کی گئی۔ جلسے کے بعد عمران خان نے ایک اور تقریر میں دعویٰ کیا کہ اُس وقت کے امریکی اسسٹنٹ سیکریٹری ڈونلڈ لو نے امریکہ میں تعینات پاکستانی سفیر اسد مجید خان سے کہا کہ 'اگر عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کامیاب ہوئی تو وہ پاکستان کو معاف کر دیں گے۔' عمران خان کا اصرار تھا کہ ڈونلڈ لو اس امریکی سازش کا حصہ ہیں جس کا مقصد اُن کی حکومت کو ہٹانا تھا۔ تاہم امریکی دفتر خارجہ نے ان تمام الزامات کی تردید کی تھی۔ عمران خان ماضی میں متعدد مرتبہ سابق آرمی چیف جنرل ریٹائرڈ قمر جاوید باجوہ کو اس 'سازش' کا مرکزی کردار قرار دے چکے ہیں۔ پاکستان کے وفاقی تحقیقاتی ادارے نے عمران خان اور شاہ محمود قریشی کے خلاف آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے سیکشن 5 اور 9 کے تحت ایک مقدمہ درج کیا جس کے بعد آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے تحت تحقیقات کا حکم سابق وزیر اعظم شہباز شریف کی اتحادی حکومت نے 19 جولائی 2023 کو دیا تھا اور 29 اگست 2023 کو سائفر کیس میں عمران خان کی گرفتاری ڈال دی گئی۔ اس کیس میں عمران خان پر بنیادی الزام یہ تھا کہ انھوں نے سیاسی فائدے کے لیے ایک حساس سفارتی دستاویز کا استعمال کیا۔ اس وقت کی حکومت کا کہنا تھا کہ سائفر کو سیکرٹ ایکٹ کے تحت پبلک نہیں کیا جاسکتا ہے مگر عمران خان نے اس سائفر کو منٹس اور تجزیے میں تبدیل کیا اور اس کے ساتھ 'کھلواڑ' کیا۔ بعد ازاں ایک انٹرویو کے دوران عمران خان نے اعتراف کیا تھا کہ ان کو بھیجی گئی سائفر کی کاپی 'غائب' ہو چکی ہے۔ سابق وزیر اعظم عمران خان اور ان کی قانونی ٹیم کا اس حوالے سے موقف ہے کہ سائفر کی حفاظت کی ذمہ داری ان کے آفس کے عملے کی تھی نہ کہ خود عمران خان کی۔

خصوصی عدالت میں کیا کچھ ہوا؟

خصوصی عدالت نے عمران خان اور شاہ محمود قریشی پر سائفر کیس میں فرد جرم 13 دسمبر 2023 کو عائد کی تھی جس کے بعد سے اس کیس پر سماعت لگ بھگ روزانہ کی بنیاد پر جاری تھی۔ اس مقدمے میں استغاثہ کی جانب سے مجموعی طور پر 25 گواہان کو عدالت کے روبرو پیش کیا گیا جن میں عمران خان کے سابق پرنسپل سیکریٹری اعظم خان اور امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر اسد مجید بھی شامل تھے۔ اس مقدمے میں عمران خان کے سابق پرنسپل سیکریٹری اعظم نے بھی اپنا بیان ریکارڈ کروایا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ انھوں نے سائفر کی کاپی عمران خان کو فراہم کی تھی جس کے بعد وہ گم ہوگئی۔ انھوں نے مزید کہا تھا کہ سائفر کی کاپی وزیر اعظم نے اپنے پاس رکھ لی جو بعد میں انھیں نہیں ملی۔ ان کے مطابق عمران خان نے اپنے ملٹری سیکریٹری، اے ڈی سی اور دیگر سٹاف کو یہ معاملہ دیکھنے کا کہا تھا لیکن سائفر کی کاپی عمران خان کے وزارتِ اعظمیٰ سے ہٹنے تک نہیں ملی۔ اس مقدمے کے ایک اور مرکزی گواہ امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر اسد مجید تھے۔ انھوں نے آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے تحت قائم خصوصی عدالت کو بتایا تھا کہ 7 مارچ 2022 میں امریکی اسسٹنٹ سیکریٹری برائے جنوبی ایشیا ڈونلڈ لو سے ہونے والی ملاقات اور اس ملاقات میں ہونے والی گفتگو کو جسے اسلام آباد میں بطور سائفر ٹیلی گرام ارسال کیا گیا تھا میں 'خطرہ' یا 'سازش' جیسے الفاظ کا کوئی حوالہ نہیں تھا۔ انھوں نے کہا تھا کہ سائفر کے حوالے سے 22 اپریل 2022 کو نیشنل سکیورٹی کمیٹی کا اجلاس ہوا تھا جس میں انھیں بھی طلب کیا گیا اور نیشنل سکیورٹی کمیٹی کی میٹنگ میں ڈی مارش ایشو کرنے کا فیصلہ ہوا۔ اسد مجید کا کہنا تھا کہ انھوں نے ہی پاکستان میں امریکن ایمبیسی اور امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کو ڈی مارش ایشو کرنے کی تجویز دی تھی۔ انھوں نے کہا کہ سائفر کے معاملے جو کچھ کیا گیا وہ پاکستان امریکہ تعلقات کے لیے دھچکا تھا۔ اسد مجید کا کہنا تھا کہ جنوری 2019 سے مارچ 2022 تک وہ امریکہ میں پاکستان کا سفیر تھے اور سات مارچ 2022 کو امریکی محکمہ خارجہ کے اسسٹنٹ سیکرٹری برائے جنوبی اور وسطی ایشیائی امور مسٹر ڈونلڈ لو کو ورکنگ لنچ پر مدعو کیا تھا اور یہ ایک پہلے سے طے شدہ ملاقات تھی جس کی میزبانی واشنگٹن میں پاکستان ہاؤس میں کی گئی۔ انھوں نے کہا کہ ملاقات میں ہونے والی کمیونیکیشن کا سائفر ٹیلی گرام سیکریٹری خارجہ کو بھجوایا گیا اور پاکستان ہاؤس میں ہونے والی اس ملاقات میں ڈپٹی ہیڈ اف مشن اور ڈیفنس اتاشی بھی موجود تھے۔ امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر کا کہنا تھا کہ ملاقات میں دونوں سائیڈز کو معلوم تھا کہ میٹنگ کے منٹس لیے جا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ سائفر کو سازش قرار دینے کا فیصلہ اس وقت کی سیاسی قیادت کا تھا۔

عمران خان کو سزا کے بعد قانونی ماہرین کیا کہتے ہیں؟

قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ عمران خان اور شاہ محمود قریشی اپنی سزاؤں کے خلاف ہائی کورٹ اور اس کے بعد سپریم کورٹ میں اپیلیں دائر کر سکتے ہیں۔ سینیئر وکیل عبدالمعیز جعفری نے بی بی سی کو بتایا کہ 'اس ٹرائل کے اختتام کے بعد جو عمران خان اور شاہ محمود قریشی کے خلاف الزامات تھے انھیں میرٹس پر اعلیٰ عدالتوں میں چیلنج کیا جاسکتا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'ان کے خلاف یہ الزامات بنتے تھے یا نہیں اور ان کے خلاف ٹرائل کورٹ نے ثابت کیسے کیا ہے اور کس معیار پر کیا ہے، ان تمام چیزوں کا اعلیٰ عدالتوں میں ازسرِ نو جائزہ لیا جا سکے گا۔' عبدالمعیز جعفری کہتے ہیں کہ 'میری نظر میں یہ الزامات اپیل کے امتحان میں شاید ثابت نہ ہو پائیں۔' 'میرے خیال میں اس معاملے میں ٹرائل کورٹ نے عجلت سے کام لیا اور غیر معمولی طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ صرف چند ہی گھنٹوں میں بہت سارے گواہوں کو دیکھا گیا جس پر عمران خان کے وکیل سلمان صفدر اور دیگر وکلا نے احتجاج بھی کیا تھا۔' عبدالمعیز جعفری کے مطابق عمران خان نے بھی تیز رفتاری سے ہونے والی عدالتی کارروائی پر عدم اعتماد کا اظہار کیا تھا اور رپورٹس کے مطابق وہ عدالت چھوڑ کر بھی چلے گئے تھے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ جب اعلیٰ عدالتوں میں کیس جائے گا تو یہ معاملہ بھی زیرِ غور آئے گا کہ اس مقدمہ کو کس انداز میں چلایا گیا۔ انھوں نے کہا کہ 'اس سے قبل دو مرتبہ اعلیٰ عدالتیں اس (خصوصی) عدالت کو ازسرِ نو کام کرنے کا حکم دے چکی ہیں کیونکہ اس کے کام کرنے کے بنیادی طریقے پر سوالیہ نشانات تھے۔' عبدالمعیز جعفری کا کہنا تھا کہ 'جو سیکشن 5 ہے آفیشل سیکرٹ ایکٹ کا، جو کہ غفلت برتنے پر آپ کو سزا دیتا ہے، وہ کہتا ہے کہ دو سال سے 14 سال تک سزا ہو سکتی ہے آپ کو اگر آپ کسی حساس دستاویز کو غفلت سے ہینڈل کریں یا یہ آپ کی غفلت برتنے سے وہ گم ہو جائے۔' 'لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اس حساس دستاویز میں ایسا کوئی کوڈ ہو یا اس کو بنانے میں ایک ایسی تکنیک استعمال کی گئی ہو جو اگر دشمن کے ہاتھ لگ جائے تو آپ کا سکیورٹی انفراسٹرکچر کمپرومائز ہوسکتا ہے۔ یہاں پر یہ مسئلہ ہے ہی نہیں کیونکہ عمران خان کو جو کاپی ملی تھی وہ ڈی سائفر ہونے کے بعد ملی تھی اور اس میں کوئی خفیہ زبان نہیں تھی۔' ان کا کہنا تھا کہ خصوصی عدالت نے کس بنیاد پر عمران خان کو سزا سنائی اور قانونی تقاضوں کو کیسے پورا کیا اس کے لیے تفصیلی فیصلے کا انتظار کرنا ہوگا۔ سپریم کورٹ کے سینیئر وکیل صلاح الدین احمد بھی سمجھتے ہیں کہ آفیشل سیکرٹس ایکٹ کے تحت قائم عدالت کے فیصلے پر متعدد سوالات اُٹھتے ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میرے خیال میں وکلاِ صفائی کو تبدیل کر کے عدالت کی جانب سے مقرر کردہ وکیلِ صفائی کو لانا، یہ سوال کھڑا کرے گا کہ کیا ملزمان کو منصفانہ ٹرائل کا موقع دیا گیا یا نہیں؟' انھوں نے مزید کہا کہ 'عدالت کہ پاس یہ اختیار موجود ہوتا ہے کہ وہ ملزمان کے لیے وکیل مقرر کرے لیکن یہ عموماً اس وقت ہوتا ہے جب ملزمان اپنے وکیل کو خود مقرر کرنے سے انکار کردے یا پھر ملزمان کے وکیل عدالت کے سامنے پیش نہ ہوں۔' عدالتی فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ 'بظاہر جس جلدی میں فیصلہ سنایا گیا اور اچانک جس طرح سے ٹرائل کو مکمل کیا گیا اس سے اس عمل کی شفافیت پر سوال اٹھتے ہیں۔'

مگر یہ سائفر ہوتا کیا ہے؟

کسی عام سفارتی مراسلے یا خط کے برعکس سائفر کوڈ کی زبان میں لکھا جاتا ہے۔ سائفر کو کوڈ زبان میں لکھنا اور اِن کوڈز کو ڈی کوڈ کرنا کسی عام انسان نہیں بلکہ متعلقہ شعبے کے ماہرین کا کام ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے پاکستان کے دفتر خارجہ میں گریڈ 16 کے 100 سے زائد اہلکار موجود ہیں، جنھیں 'سائفر اسسٹنٹ' کہا جاتا ہے۔ یہ سائفر اسسٹنٹ پاکستان کے بیرون ملک سفارتخانوں میں بھی تعینات ہوتے ہیں۔ اب سائفر کے معاملے کو سمجھنے کے لیے امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر اسد مجید کے دفتر واشنگٹن کا رُخ کرتے ہیں۔ اُن کی امریکی سفارتکار ڈونلڈ لو سے واشنگٹن میں ایک کھانے پر غیر رسمی ملاقات ہوئی تھی۔ اس ملاقات میں امریکی عہدیدار نے پاکستان سے متعلق اہم امور پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ اسد مجید نے یہ سمجھا کہ یہ گفتگو انتہائی اہمیت کی حامل ہے لہٰذا اس سے متعلق دفتر خارجہ کو آگاہ کرنا ضروری ہے۔ امریکہ میں پاکستانی سفیر نے سفارخانے میں تعینات سائفر اسسٹنٹ کے ذریعے اس ملاقات کے بارے میں اپنے پیغام کو کوڈ لینگوئج میں بدلا اور اسے 'مخصوص ذریعے' سے اسلام آباد میں خارجہ سیکریٹری کے نام ارسال کر دیا۔ یہ مخصوص ذریعہ کوئی مشین فیکس، ٹیلی گرام، صوتی پیغام یا کچھ اور بھی ہو سکتا ہے اور اس کا دارومدار کسی بھی ملک کے زیرِ استعمال اس ٹیکنالوجی پر ہوتا ہے جو وہ اس سلسلے میں استعمال کرتے ہیں۔ یوں یہ سائفر پیغام اسلام آباد پہنچ گیا۔ یہاں یہ سائفر جیسے ہی موصول ہوا تو پھر دفتر خارجہ نے اپنے سائفر اسسٹنٹ کی مدد طلب کی اور پھر اسے ڈی کوڈ کر لیا گیا۔ اس سائفر کو ڈی کوڈ کروانے کے بعد دفتر خارجہ کے اعلیٰ عہدیدار اس نتیجے پر پہنچے کہ اس سائفر کو ہر صورت چار اہم شخصیات کو بھیجنا لازمی ہے۔ یہ سائفر وزیر اعظم، صدر مملکت، آرمی چیف اور ڈی جی آئی ایس آئی کو بھیجا گیا۔ دفتر خارجہ کے حکام کے مطابق سائفر کی یہ تمام کاپیاں اصلی تصور کی جاتی ہیں اور ایک مہینے کے اندر سائفر کو واپس دفتر خارجہ بھیجنا ہوتا ہے۔ یہ کام اس وجہ سے بھی احسن انداز میں ہوجاتا ہے کہ وزیر اعظم کے دفتر میں بھی دفتر خارجہ کے اہم دو سے تین افسران تعینات ہوتے ہیں جو اس 'کمیونیکیشن' کو یقینی بناتے ہیں۔ دفتر خارجہ کو آرمی چیف، ڈی جی آئی ایس آئی اور صدر مملکت کو بھیجی گئی کاپیاں تو دفتر خارجہ کو موصول ہوگئی ہیں مگر وزیر اعظم کو بھیجا گیا سائفر دفتر خارجہ کو موصول نہیں ہوا، جس سے یہ خدشہ پیدا ہوگیا کہ کہیں اس کا کوڈ کمپرومائز تو نہیں ہوگیا ہے یا کہیں یہ سائفر کسی دوسرے ملک کے ہاتھ تو نہیں لگ جائے گا۔ یہی وجہ تھی کہ حکومتی حلقوں میں بھی اس حوالے سے تفتیش پائی گئی تھی۔ خیال رہے کہ بیرون ملک مِشنوں سے موصول ہونے والے سائفرز عام طور پر دو قسم کے ہوتے ہیں ایک غیر گردشی اور دوسرے عمومی طور پر وہ ہوتے ہیں جنھیں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ غیر گردشی سائفرز کو مخصوص ایڈریسز (مخصوص افراد) کے لیے نشان زد کیا جاتا ہے اور بھیجنے والا سفیر فیصلہ کرتا ہے کہ یہ کسے وصول ہونا چاہیے۔ البتہ سیکریٹری خارجہ، ادارے کا سربراہ ہونے کی وجہ سے یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ ایسی ڈپلومیٹک کیبل یا سائفر کس کس کو بھیجا جاسکتا ہے۔

عمران خان کو مزید کن مقدمات کا سامنا ہے؟ توشہ خانہ کیس کیا ہے؟

یاد رہے کہ سائفر کیس میں دس سال کی سزا جانے سے قبل یعنی گذشتہ برس اگست میں اسلام آباد کی ایک ضلعی عدالت نے عمران خان کو توشہ خانہ کیس میں مجرم قرار دیتے ہوئے انھیں تین سال کی قید اور ایک لاکھ جرمانے کی سنائی تھی۔ فیصلہ سنائے جانے کے بعد عمران خان کو لاہور میں ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کر لیا گیا تھا۔ تاہم اسلام آباد ہائی کورٹ نے ایک اپیل کے نتیجے میں عمران خان کی توشہ خانہ کیس میں سزا کو معطل کر دیا تھا۔ اس کیس میں سزا ہونے کے بعد عمران خان کو پارلیمانی سیاست میں حصہ لینے کے لیے پانچ سال کے لیے نااہل ہو گئے تھے۔ سابق وزیر اعظم عمران خان کے خلاف توشہ خانہ کیس کی ابتدا اس وقت ہوئی تھی جب پاکستان مسلم لیگ ن کے سابق رکن قومی اسمبلی بیرسٹر محسن نواز رانجھا نے ان کے خلاف ایک ریفرنس دائر کیا تھا جسے سپیکر قومی اسمبلی نے الیکشن کمیشن کو بھجوایا تھا۔ ریفرنس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ عمران خان نے سرکاری توشہ خانہ سے تحائف خریدے مگر الیکشن کمیشن میں جمع کروائے گئے اثاثہ جات کے گوشواروں میں انھیں ظاہر نہیں کیا، اس طرح وہ 'بددیانت' ہیں، لہٰذا انھیں آئین کے آرٹیکل 62 ون (ایف) کے تحت نااہل قرار دیا جائے۔ ریفرنس کی کاپی کے مطابق درخواست گزار نے کہا تھا کہ عمران خان پر قانونی طور پر لازم تھا کہ وہ ہر مالی سال کے آخر میں اپنے، اپنی اہلیہ اور زیر کفالت افراد کے تمام تر اثاثے چھپائے بغیر الیکشن کمیشن آف پاکستان میں جمع کرواتے۔ دستاویز میں یہ الزام بھی لگایا گیا تھا کہ عمران خان نے 'جانتے بوجھتے' توشہ خانہ سے لیے گئے تحائف کو چھپایا اور یہ کہ انھوں نے قبول کیا ہے جیسا کہ مختلف میڈیا رپورٹس میں کہا گیا کہ انھوں نے یہ تحائف فروخت کیے۔ لیکن الیکشن کمیشن کے دستاویزات میں ان کی فروخت بھی چھپائی گئی۔ دستاویز کے مطابق سابق وزیر اعظم عمران خان کو اپنی حکومت کے دوران کل 58 تحائف ملے جن میں گراف کی 'مکہ ایڈیشن' گھڑی سمیت مختلف اشیا تھیں۔ یہ تحائف عمران خان نے توشہ خانہ سے 20 اور بعد ازاں 50 فیصد رقم ادا کر کے حاصل کیے۔ ان میں سے کئی ایسے ہیں جن کی لاگت 30 ہزار روپے سے کم تھی لہٰذا قانون کے مطابق وہ یہ تحائف مفت حاصل کر سکتے تھے جبکہ 30 ہزار سے زائد مالیت کے تحائف کی قیمت کا 20 فیصد (قانون میں تبدیلی کے بعد 50 فیصد) ادا کر کے حاصل کیے گئے۔

القادر کرپشن کیس

سابق وزیر اعظم عمران خان کو پاکستان میں ایک اور مقدمے کا سامنا ہے جسے 'القادر ٹرسٹ کرپشن کیس' کہا جاتا ہے۔ نیب نے عمران خان کو گذشتہ برس مئی میں القادر ٹرسٹ کیس میں اسلام آباد ہائی کورٹ کے احاطے سے گرفتار کیا تھا۔ یہ کیس اس ساڑھے چار سو کنال سے زیادہ زمین کے عطیے سے متعلق ہے جو بحریہ ٹاؤن کی جانب سے القادر یونیورسٹی کے لیے دی گئی تھی۔ سابق وزیر اعظم شہباز شریف کی اتحادی حکومت نے یہ الزام عائد کیا تھا کہ یہ معاملہ عطیے کا نہیں بلکہ بحریہ ٹاؤن کے مالک ملک ریاض اور عمران خان کی حکومت کے درمیان طے پانے والے ایک خفیہ معاہدے کا نتیجہ ہے اور اس وقت کی اتحادی حکومت کا دعویٰ تھا کہ 'بحریہ ٹاؤن کی جو 190 ملین پاؤنڈ یا 60 ارب روپے کی رقم برطانیہ میں منجمد ہونے کے بعد پاکستانی حکومت کے حوالے کی گئی وہ بحریہ ٹاؤن کراچی کے کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ملک ریاض کے ذمے واجب الادا 460 ارب روپے کی رقم میں ایڈ جسٹ کر دی گئی تھی۔' حکومت کا دعویٰ تھا کہ اس کے عوض بحریہ ٹاؤن نے مارچ 2021 میں القادر یونیورسٹی ٹرسٹ کو ضلع جہلم کے علاقے سوہاوہ میں 458 کنال اراضی عطیہ کی اور یہ معاہدہ بحریہ ٹاؤن اور عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے درمیان ہوا تھا۔ جس ٹرسٹ کو یہ زمین دی گئی تھی اس کے ٹرسٹیز میں عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے علاوہ پاکستان تحریکِ انصاف کے رہنما زلفی بخاری اور بابر اعوان شامل تھے تاہم بعد ازاں یہ دونوں رہنما اس ٹرسٹ سے علیحدہ ہو گئے تھے۔ جون 2022 میں پاکستان کی اتحادی حکومت نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے بحریہ ٹاؤن کے ساتھ معاہدے کے بدلے اربوں روپے کی اراضی سابق وزیر اعظم عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے نام منتقل کی۔ اس وقت وفاقی کابینہ کے اجلاس کے بعد اس خفیہ معاہدے سے متعلق کچھ تفصیلات بھی منظر عام پر لائی گئی تھیں۔ ان دستاویزات پر سابق وزیر اعظم عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے بطور ٹرسٹی القادر یونیورسٹی پراجیکٹ ٹرسٹ کی جانب سے دستخط موجود تھے۔ نیب نے سابق وزیر اعظم عمران خان اور ان کی اہلیہ کے خلاف القادر یونیورسٹی ٹرسٹ کے نام پر سینکڑوں کنال اراضی سے متعلق انکوائری کو باقاعدہ تحقیقات میں تبدیل کیا تھا۔ نیب اس سے قبل اختیارات کے مبینہ غلط استعمال اور برطانیہ سے موصول ہونے والے جرائم کی رقم کی وصولی کے عمل کی انکوائری کر رہا تھا۔

9 مئی سے متعلق کیس

گذشتہ برس 5 اگست کو عمران خان کی اسلام آباد میں گرفتاری کے بعد ملک بھر میں مظاہرین سڑکوں پر نکل آئے تھے۔ ان مظاہرین کی جانب سے ملک کے متعدد علاقوں میں حکومتی اور عسکری عمارتوں کو نقصان پہنچایا گیا تھا۔ ان مظاہروں کے بعد پاکستان تحریکِ انصاف سے تعلق رکھنے والے درجنوں کارکنان اور رہنماؤں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پرُتشدد مظاہروں میں ملوث ہونے کے الزام میں 100 سے زائد افراد کے خلاف فوجی عدالتوں میں مقدمات چلائے جا رہے ہیں۔ اس کیس میں عمران خان کو بھی نامزد کیا گیا تھا اور اس حوالے سے ان سے جیل میں تفتیش بھی کی گئی تھی۔

اپنے اللہ کو بھولنے والے سابق مسلم شاہ ایران کا عبرتناک انجام اور موجودہ طاقت ورترین شیعی ایران

نقاش نائطی: 966562677707

ایران کے سنی بادشاہ شاہ محمد رضا پہلوی 16 ستمبر 1941 سے 19 جنوری 1979 تک ایران کے بادشاہ تھے مسلم سنی بادشاہ ہوتے ہوئے بھی انہوں نے ایرانی تہذیب، آگ کی پوجا کرنے والے سلطنت فارس کے قیام کی 500,2 ویں سالگرہ کا "جشن سائرس دی گریٹ" جشن بڑی ہی دھوم دھام سے منایا تھا۔ لیکن سنی مسلمان ہوتے ہوئے بھی آگ کی پوجا کرنے والے مشرک بادشاہت کی یوم تاسیس ڈھائی ہزار سالہ جشن منانے کے کچھ ہی دنوں بعد، انکے خلاف شروع ہونے والے آیت اللہ خمینی کے انقلاب، کامیابی بعد، انہیں ایران سے بھاگ کر، مصر پناہ لینی پڑی اور وہیں مصر میں جلاد وطنی کی زندگی گزارتے ہوئے 27 جولائی 1980 انتقال ہوا تھا۔ سلطنت کی بنیاد۔ جشن کا مقصد ایران کی قدیم تہذیب اور تاریخ کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ مسلم شاہ محمد رضا پہلوی کے دور میں اس کی عصری ترقی کو ظاہر کرنا تھا۔ اس تقریبات نے سائرس دی گریٹ کو قومی ہیرو کے طور پر فروغ دیتے ہوئے ملک کی قبل از اسلام کی ابتداء تاریخ کو اجاگر کیا تھا۔ یاد رکھیں کہ یہ جشن دراصل آرکیمینیڈ سلطنت کے قیام کے 520,2 سال بعد تھا، جیسا کہ اس کی بنیاد 550 قبل مسیح میں رکھی گئی تھی۔ بعد میں آنے والے کچھ مورخین کا کہنا ہے کہ اس بڑے پیمانے پر مشرک شہنشاہیت والے جشن کے خلاف جو عوامی غم وغصہ شروع ہوا تھا 1979 کے ایرانی انقلاب پر منتج ہوا۔

شاہ محمد رضا پہلوی کی حکومت خاتمہ کے بعد، سنی عرب شاہان نے امریکہ کے ساتھ ملکر ایرانی شیعی حکومت کو جس قوت کے ساتھ کمزور کرنے کی کوشش کی اور عراقی صدر صدام حسین کو آگے کرتے ہوئے، سنی حکومتی عرب شاہان اور شیعی ایرانی حکمران کے درمیان جو جنگ 22 ستمبر 1980 شروع ہوئی تھی 20 اگست 1988 ختم ہوئی امریکہ روس کی طرف سے دونوں فریقوں کی مدد کرنے کی وجہ سے اور مستقل 8 لمبے سال، محو حرب رہنے کی وجہ سے، دونوں فریق ایران و عراق افواج مضبوط تر ہوگئی تھیں۔ جس سے عالم پر حکمرانی کرنے والے سربراہ عالم صاحب امریکہ نے، 2 اگست 1990 عراق کے کویت پر حملہ کرنے کے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، عرب شاہان کی مکمل حمایت سے عراق کے خلاف حرب عرب لڑتے ہوئے 28 فروری 1992 کویت کو آزاد کئے جانے کے باوجود، عراق میں انسانیت سوز کیمیائی ہتھیار ہونے کا بہانہ بنائے، عرب شاہان کو اسکا ڈر بتائے، عراق ہر حملہ کر جہاں عراقی صدر صدام حسین حکومت ختم کرتے ہوئے، اس وقت کی سب سے بہادر عرب عراقی افواج کو تاراج کیا گیا تو وہیں کسی نہ کسی بہانے ایران کو پورے 40 سال تک حالت جنگ میں رکھے، حربی اعتبار اسے اتنا مضبوط کیا گیا ہے کہ فی ایام اسرائیل فلسطین جنگ کے بہانے دراصل یہ امریکہ ایران جنگ جو ہونے جا رہی ہے، اس میں عالمی بحری تجارتی راہ داری بحر احمر پر، یمن کو آگے کئے، ایران مکمل قبضہ کئے عالمی سربراہ صاحب امریکہ کو حربی ٹکر دینے کی پوزیشن میں آچکا ہے۔ آنے والے چند ماہ میں یہ واضح طور معلوم ہوجائیگا کہ سابقہ 50 سال سے پورے خلیجی ممالک پر، صاحب امریکہ کی ان دیکھی حکمرانی جو تھی، آج اسی خلیجی علاقوں کا سلطان مملکت اسلامیہ ایران بن چکا ہے۔

انڈیا اتحاد اور مسلم نمائندگی

تحریر: جاوید اختر بھارتی

لگتا ہے کہ 2024 کے پارلیمانی انتخابات کی ہوا چلنے لگی ہے بی جے پی کچھ زیادہ ہی سرگرمیاں دیکھا رہی ہے رام مندر کی افتتاحی تقریب سے متعلق بھی سیاست ہی نظر آئی اور انتخابی حکمت عملی کی ہی جھلک آئی دوسری طرف اپوزیشن پارٹیاں بھی کہیں اتحاد کی بات کرتی ہیں تو کہیں مختلف قسم کے پروگرام کرتی ہیں اور مختلف قسم کا نام دیتی ہیں،، دیکھا جائے تو ایک طرف حکومت بچانے کی کوشش کی جارہی ہے تو دوسری طرف حکومت بنانے کی کوشش کی جارہی ہے ایک پارٹی کا نظریہ ہے کہ مسلمان ووٹ دیں تو واہ واہ اور نہ دیں تو بھی واہ واہ باقی پارٹیاں مسلمانوں کو لبھانے کی کوششیں کررہی ہیں مگر کچھ دینے کے لئے تیار نہیں ہے بس مسلمانوں کا ووٹ چاہئے اور سچائی بھی یہی ہے کہ آزادی کے بعد سے آج تک سبھی سیاسی پارٹیوں نے مسلمانوں کو تیز پتہ کے ہی طور پر استعمال کیا ہے کبھی مسلم قیادت کو ابھارنے کی کوشش نہیں کی اور ابھرنے بھی نہیں دیا چاہے مرکزی وصوبائی کسی کی بھی حکومت رہی ہو اگر فرقہ وارانہ فسادات ہوئے ہیں تو قصوروار مسلمانوں کو ہی ٹھہرایا گیا ہے اندھا دھند گرفتاریاں مسلمانوں کی ہی ہوئی ہیں جانی اور مالی نقصان بھی زیادہ مسلمانوں کا ہی ہوا ہے 2024 کے پارلیمانی انتخابات کے پیش نظر ہونے والی سیاسی صف بندی پر ہی نظر ڈالئے تو اس میں بھی کسی مسلم قیادت کو جگہ نہیں دی گئی اس کے باوجود بھی یہ پارٹیاں اپنے آپ کو سیکولر کہلاتی ہیں حالانکہ نئی سیاسی صف بندی میں بھی کوئی طاقت نظر نہیں آتی ابھی تک تو مان منول کا ہی سلسلہ چل رہا ہے بیانات بھی ایک دوسرے سے میل نہیں کھاتے اور نظریات بھی ایک دوسرے سے میل نہیں کھاتے لیکن ایک بات پر سب متفق نظر آتی ہیں کہ مسلمانوں کا صرف ووٹ لینا ہے انہیں سیاسی صف بندی میں شامل نہیں کرنا ہے،، ہمارے ملک جمہوریہ ہند میں اسی سال پارلیمانی انتخابات ہونا ہے اور اس انتخابات میں حصہ لینے کے لئے تمام سیاسی پارٹیاں حکمت عملی مرتب کرنے میں سرگرم ہیں یہاں تک کہ موجودہ بی جے پی حکومت کے خاتمے کے لئے اور نئی حکومت کے قیام کے لئے تمام اپوزیشن پارٹیوں کا اتحاد بھی قائم ہوچکا ہے لیکن روزانہ ڈگمگا بھی رہا ہے اور کیوں نہ ڈگمگائے کہ اس اتحاد نے ملک کے مسلمانوں کو اور مسلم قیادت کو نظر انداز کیا ہے بہت سی پارٹیاں جن کے پاس دو دو چار چار سیٹیں ہیں تو ان کی سفارش کی جارہی ہے لیکن انہیں پارٹیوں میں ایم آئی ایم اور پیس پارٹی کو شامل نہیں کیا گیا تو اس اتحاد میں شامل سیاسی پارٹیاں بھی تو مسلمانوں کو ویسا ہی سمجھ رہی ہیں جیسا بی جے پی سمجھتی ہے لیکن ہاں بی جے پی برسر اقتدار پارٹی ہے اس کا عروج ہے اس کے پاس طاقت بھی ہے اور پاور بھی ہے مگر اپوزیشن جماعتوں کا اتحاد تو ایک ایسا غبارہ ہے کہ ابھی اس میں ہوا بھی نہیں رکتی ہے یعنی ہوا بھرنے کا بھی سلسلہ جاری ہے تو سوراخ ہونے کا بھی سلسلہ جاری ہے کانگریس کو کبھی سماجوادی پارٹی آنکھ دیکھاتی ہے تو کبھی ممتا بنرجی آنکھ دیکھاتی ہیں اور ادھر تازہ ترین جو منظر سامنے آیا اس سے تو انڈیا اتحاد پوری طرح بکھر گیا، نتیش اور لالو کا اتحاد ٹوٹ گیا کیونکہ نتیش کمار کا دل پھر بی جے پی کے لئے دھڑک گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے کچھ کا کچھ ہوگیا جبکہ نتیش کمار کو انڈیا اتحاد میں وزیر اعظم کے طور پر دیکھا جارہا تھا پٹنہ سے دہلی ممبئی سب کو جمع کرنے کی ذمہ داری نتیش کمار اپنے کاندھوں پہ لئے تھے لیکن ایک جھٹکے میں انہوں نے وہی کام کیا جس کا اکثر و بیشتر اندیشہ رہا کرتا تھا،، یہاں ایک بات نہیں سمجھ میں آتی ہے کہ آخر اپوزیشن پارٹیاں بھی کانگریس سے کیوں بھڑکتی ہیں کیا بی جے پی کی طرح اپوزیشن پارٹیاں بھی کانگریس مکت بھارت ہیں؟ یہ سوال تو پیدا ہوتا ہی ہے یا پھر ان پارٹیوں کے لیڈروں کے ذہن میں یہ بات آتی ہو کہ کہیں کانگریس کے پھر پرانے دن واپس نہ آجائیں اور ہمارا سیاسی وجوہ خطرے میں نہ پڑ جائے یا کہ پھر راہل گاندھی پیدل مارچ کے باوجود بھی حال ہی میں ہوئے پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات سے مایوسی کا شکار ہوتے ہوں بہر حال کچھ نہ کچھ وجہ تو ہے جس کی وجہ سے تمام پارٹیاں کانگریس کے ساتھ چلنے سے کتراتی ہیں اس کے بعد بھی نہ کانگریس کو مسلم قیادت کو ساتھ لینے کی فکر ہے اور نہ دوسری سیاسی پارٹیوں کو فکر ہے۔

اب ایسی صورت میں مسلمانوں کو نمایندگی نہ دے کر اور مسلم قیادت کو شامل نہ کر کے تو اس اتحاد کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوسکتا،، اور مسلمانوں کو بھی آنے والے پارلیمانی انتخابات میں واضح کرنا ہوگا کہ ہمیں نظر انداز کر کے کوئی بھی سیاسی اتحاد کامیاب نہیں ہوسکتا اور اب تو مسلمانوں کو ان پارٹیوں کا ساتھ چھوڑ ہی دینا چاہئے جو کبھی ٹوپی لگالیتے ہیں، کبھی رومال ڈال لیتے ہیں یعنی آئے دن بہروپیہ کا رول ادا کرتے ہیں بلکہ اب کسی نہ کسی کو قائد تسلیم کرنا ہوگا اور اس قائد کے سیاسی قد کو بلند کرنا ہوگا تبھی مسلمانوں کے لئے عافیت کا ماحول قائم ہوگا،، دوسروں کو مسلمانوں نے رفیق الملک کا خطاب دے کر دیکھ لیا، مسیحا کہہ کر مان کر دیکھ لیا، ہمدرد مان کر دیکھ لیا اور نتیجہ یہ ہوا کہ نہ مدارس محفوظ ہیں اور نہ مساجد محفوظ ہیں اب تو خانقاہوں اور مقبروں کو بھی نشانے پر لینے کی کوشش کی جانے لگی کوئی اشتعال انگیزی کرتا ہے اکساتا ہے مسلم علاقوں اور مساجد کے قریب میں بھدے بھدے الفاظ میں نعرے لگاتا ہے تو منع کرنے کی صورت میں بھی قید و بند کی صعوبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے،، رام مندر کے افتتاح کے بعد ماحول بہت تیزی سے بدلا ہے خوشی بھی منائی جاتی ہے تو اس موقع پر بھی ایک بہت بڑے طبقے کو تکلیف پہنچانے کی بے انتہا کوشش کی جاتی ہے،، اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان حالات سے کیسے نمٹا جائے آئے دن قومی یکجہتی کے نام کا اسٹیج لگایا جائے، اپنی بے بسی کا رونا رویا جائے، ان کی ٹوپی ان کے سر اور ان کی ٹوپی ان کے سر پر رکھنے والوں اور خود کو سیکولر کہنے والی سیاسی پارٹیوں پر بھروسہ کیا جائے؟؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ آئین کا سہارا لیا جائے جمہوری نظام کا فائدہ اٹھایا جائے اور ووٹوں کی طاقت کو سمجھا جائے اور اس کا صحیح استعمال کیا جائے جتنی مسلم سیاسی پارٹیاں اور رہنما ہیں ان میں جو مضبوط ہو جس کی کچھ سیاسی شناخت ہو اسی کو اپنا ووٹ دیکر مزید اس کی طاقت کو بڑھایا جائے تا کہ جھوٹے سیکولرازم کا دھڑورا پیٹنے والوں کا چہرہ بے نقاب ہو جائے مسلمانوں کو ووٹ بنک کے طور پر استعمال کرنے والی پارٹیوں کی کشتی میں سوراخ ہوجائے اور آئین و جمہوریت کی روشنی میں مسلمانوں کی سیاسی شناخت قائم ہوجائے دنیاوی مسائل کا یہی ایک واحد حل ہے اور دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے،، سیاست سے دوری کا نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کو کرکٹ کے میدان کا بارہواں کھلاڑی سمجھا جاتا ہے،، اس لئے مسلمان بھی اب سنجیدگی کے ساتھ غور کرے کہ 75 سال میں سیاسی پارٹیوں نے کتنا وعدہ کیا اور کتنا نبھایا اور آج ہم کس مقام پر ہیں اس کے بعد عزم و حوصلے کے ساتھ فیصلہ لے کہ دینی اعتبار سے اس راہ پر چلنا ہے جو راستہ بارگاہ خداوندی تک جاتا ہے اور دنیاوی اعتبار سے اس راستے پر چلنا ہے جو راستہ پارلیمنٹ اور اسمبلی تک جاتا ہے اور اسی میں بہتری و بھلائی ہے۔

چین میں سکڑتی ہوئی آبادی کے مسئلہ سے صدر شی جن پنگ پریشان

بیجنگ۔ 31 رجنوری۔ ایم این این۔ چین کے بچوں کی پیدائش اور اموات سے متعلق بیورو کے مطابق، 2022 میں 56.9 ملین بچوں کے مقابلے میں تقریباً 02.9 ملین بچے پیدا ہوئے۔ 2023 میں مجموعی آبادی کم ہوکر 409.1 بلین رہ گئی، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 08.2 ملین کم ہے۔ اس رجحان نے آبادیاتی چیلنج کے گہرے ہونے کی نشاندہی کی ہے جس کے دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت پر اہم اثرات مرتب ہوں گے۔ سکڑتی ہوئی آبادی میں اضافے سے پریشان، شی کی حکومت اور آبادی کے ماہرین ممکنہ زرخیزی کی حمایت کی پالیسیاں تلاش کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ چینی صوبوں، خودمختار علاقوں اور میونسپلٹیوں نے حال ہی میں صوبائی سطح کے قانون سازوں اور سیاسی مشیروں کے ساتھ اپنے مقامی 'دو سیشنز' بلائے اور کم آبادی میں اضافے کے پیش نظر بڑے خاندانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کئی تجاویز پیش کیں۔ ان میں سے ایک تجویز سماجی عوامی خدمات کے دائرہ کار میں 3 سال سے کم عمر کی پری اسکول کی تعلیم کو شامل کرنے اور بچوں کی دیکھ بھال کے نظام کو بہتر بنانے کی تھی۔ چینی ماہرین نے محسوس کیا کہ اسکول سے پہلے کی تعلیم خواتین کے بچوں کی مناسب دیکھ بھال تلاش کرنے اور پیدائش کے بعد کام پر واپس آنے کے دوہرے دباؤ کو دور کرے گی۔ ایک اور تجویز شادی سے پہلے کی تربیت اور شادی کی رجسٹریشن کے وقت حمل سے پہلے کی تعلیم کے حوالے سے تھی۔ صوبہ جیانگسی سے سی پی پی سی سی کے رکن اور جیانگسی میٹرنل اینڈ چائلڈ ہیلتھ ہسپتال کے چیف پرسوتی ماہر نے کہا کہ شادی کی رجسٹریشن کے وقت شادی سے پہلے کی تربیت اور حمل سے پہلے کی تعلیم فراہم کرنے کے حوالے سے تھا۔ گلوبل ٹائمز کے مطابق، سی پی پی سی سی کے رکن نے کہا کہ انہوں نے دیکھا کہ بہت سے نوبیاہتا جوڑے یہ نہیں جانتے تھے کہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسے چلنا ہے، جو اکثر مواصلاتی مسائل اور یہاں تک کہ طلاق کا باعث بنتے ہیں۔ شادی سے پہلے کی تربیت ملک کی آبادی میں اضافے میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ شنگھائی میں مقیم خواتین کی فیڈریشن کی تجویز نے خواتین کارکنوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے اضافی معاشی بوجھ کو کم کرنے کے لیے آجروں کو سماجی تحفظ کی سبسڈی کا ایک خاص تناسب فراہم کرنے کا مطالبہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ خواتین کارکنوں کی جانب سے بڑے خاندانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے وضع کردہ مختلف سبسڈی پالیسیوں میں فرق کرنا ضروری ہے۔

پاکستان کے صدر علوی نے تعلیمی ایمر جنسی کا مطالبہ کیا

اسلام آباد۔ 31 رجنوری۔ ایم این این۔ پاکستان غربت، عدم تحفظ، فرقہ واریت اور دہشت گردی سمیت متعدد چیلنجز سے نبرد آزما ہے۔ یہ چیلنجز عدم برداشت کی کمی، محدود عوامی بیداری، اور غیر موثر تعلیمی نظام کی وجہ سے پائی جانے والی وسیع پیمانے پر ناخواندگی سے اپنی ابتداء کا پتہ لگاتے ہیں۔ بدقسمتی سے، پاکستان میں تعلیم کے اہم کردار کو مسلسل نظر انداز کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں زندگی کے مختلف پہلوؤں میں پسماندگی کا سامنا ہے۔ صدر عارف علوی نے فوری چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تعلیمی ایمرجنسی کا مطالبہ کیا ہے۔ سیاسی عدم استحکام اور معاشی بدحالی سے لے کر بڑھتے ہوئے قرضوں، دہشت گردی میں توسیع، جاری فرقہ وارانہ تشدد اور سماجی عدم استحکام کے متعدد چیلنجوں کے پیش نظر، پاکستان کو تعلیمی معیارات کی اضافی خرابی کا سامنا ہے۔ پاکستان کے صدر ڈاکٹر عارف علوی نے اصلاحات کی اہم ضرورت پر زور دیتے ہوئے ملک میں سرکاری طور پر "تعلیمی ایمرجنسی" کا اعلان کر دیا ہے۔ جنوری 2024 میں عالمی یوم تعلیم کے موقع پر، انہوں نے پاکستان میں تقریباً 26 ملین سکول نہ جانے والے بچوں کے اندراج کی وکالت کی۔

روزنامہ
3
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
01.Feb.2024

حفاظ وعلماء کرام کی قدر کر کے ہم آخرت کی زندگی کو سنواریں

جامعہ عربیہ منہاج السنہ مالونی میں حفاظ کرام کی دستار بندی پر اکابرین علماء کا پر مغز خطاب

ممبئی:31 جنوری (محمد طفیل ندوی) عروس البلاد شہر ممبئی کا معروف دینی علمی واصلاحی ادارہ جامعہ عربیہ منہاج السنہ مالونی ملاڈ جو عرصہ دراز سے نونہالان امت کو علمی زیور سے سنوار رہا ہے، اسی نمونہ کو پیش کرنے اور عوام الناس کے قلوب میں ان کی رغبت پیدا کرنے کیساتھ ساتھ قرآن مقدس اور اسوۂ نبوی ﷺ کو راسخ کرنے کیلئے سالہا سال علماء وصلحاء کی صدارت وسرپرستی میں اجلاس عام بعنوان قائد انسانیت ﷺ منعقد کیا جاتا ہے، جس میں قرآن مقدس کو اپنے سینوں میں محفوظ کرنیوالے حفاظ کرام کے سروں پر دستار فضیلت باندھی جاتی ہے ،سال رواں کا اجلاس ۳۰ جنوری ۲۰۲۴ء بروز منگل حضرت علامہ شبلی گراؤنڈ مالونی میں منعقد کیا گیا جس کی سرپرستی شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد رضوان الدین صاحب معروفی جامعہ اشاعت العلوم اکل کواں اور صدارت مفکر قوم وملت حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے فرمائی، اجلاس کی ابتداء طلباء جامعہ سے ہوا جس میں طلباء نے قرأت، حمد ونعت اور مختلف موضوعات پر اپنی پرمغز تقریریں پیش کیں، بعدہ حضرت قاری بدر عالم صاحب کی تلاوت سے دوسری نشست کا آغاز ہوا پھر ہندوستان کے معروف نعت خواں حضرت قاری عبدالباطن صاحب فیضی نے اپنے شاندار لب ولہجہ میں نعت نبی ﷺ سے سامعین کو خوب محظوظ کیا اس کے بعد ۱۵ حفاظ کرام کی دستار بندی عمل میں آئی، اجلاس کے سرپرست ومقرر خصوصی حضرت شیخ الحدیث نے مکاتب ومدارس کے طلباء کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے دل پذیر گفتگو فرماتے ہوئے کہا کہ ہم ان کی قدر کریں، ہم ان کے سامنے بیٹھ کر اپنی آخرت کی زندگی کو سنوارنے کی کوشش کریں، یہ وہ نونہالان امت ہیں جن کا سونا اٹھنا بیٹھنا ہر لمحہ قرآن مقدس کے سایے میں گذرتا ہے، ان کے بیچ جا کر ہم صدق قلب سے اللہ تعالیٰ سے دعاء کریں، مزید موجودہ حالات پر اہم گفتگو فرمائی، اور قوم وملت سے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ ہم پلان ومنصوبے میں مضبوطی لا کر قوم وملت کا نام روشن کریں، اخیر میں مفکر قوم وملت حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب نے عوام وخواص سے موجودہ حالات پر آیات قرآنیہ کی روشنی میں تفصیلی گفتگو فرمائی، انہوں نے کہا کہ یہ دنیا حالات کی ہی جگہ ہے، اور اول دن سے حالات آتے رہے ہیں، کفار مکہ ویہودی مدینہ کی کارستانی کو بتاتے ہوئے فرمایا کہ اگر یہ حالات ہیں تو نئے نہیں ہے، اسلامی تاریخ کا مطالعہ کرنیوالے جانتے ہیں کہ حالات ہمیشہ آتے رہے ہیں، جب حضور ﷺ کے بعد حضرت ابوبکرؓ کو خلافت کی ذمہ داری ملی تو ان کیلئے کیسے حالات پیدا ہوئے، اور کس طریقے سے ان حالات کا مقابلہ کیا گیا، مدعیان نبوت پیدا ہوئے، منکرین زکوۃ پیدا ہوئے، ان تمام کیلئے حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ دین میں کمی ہو اور میں زندہ رہوں ایسی زندگی کس کام کی، اس وقت جو دنیا میں حالات آئیں ہیں ان حالات کیلئے اللہ فرمارہا ہے کہ اے ایمان والو تمہیں ضرور بالضرور آزمایا جائیگا لیکن جب ان آزمائشوں سے اچھی طرح تم گذر جاؤ گے تو تمہاری کامیابی ہے، آج کل گھر واپسی کی جو باتیں چل رہی ہے، اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، ہر زمانے میں اہل اسلام سے دشمنان اسلام نے یہ طریقہ اپنایا ہے، مگر شرط یہ ہے کہ جب ہم گناہوں سے بچیں گے، اور صبر کیساتھ مکمل دین پر اپنی زندگی کو ڈھالیں گے تو ان کی چالیں خود بخود ناکام ہو جائیں گی، اس اجلاس عام میں مولانا محمد اسلم قاسمی، ناظم جلسہ مولانا شمیم اختر ندوی، مداح رسول مولانا محمد رستم عادل قاسمی، مولانا محمد ثابت علی نقشبندی، مولانا عبدالقدوس شاکر حکیمی، مفتی محمد حارث قاسمی، مولانا محمد وسیم قاسمی عثمانیہ، مولانا محمد وسیم حسینیہ، مولانا شاہد اشہد قاسمی، قاری محمد ایوب، مولانا محمد رضوان ندوی، مولانا محمد رضوان قاسمی، مولانا محمد عارف قاسمی، قاری محمد یونس چودھری، قاری محمد عابد، قاری سعود الحسن فیضی، عالیجناب حسین احمد چودھری، معروف صحافی محمد کاظم شیخ صاحبان نے خصوصی طور پر شرکت کی، آخر میں صدر جامعہ حضرت مولانا نوشاد احمد صدیقی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مہتمم جامعہ حضرت مولانا مفتی محمد انصار قاسمی نے تمام مہمانوں کو جامعہ کی بارونق علمی وعملی تفصیلات سے مستقبل کے عزائم سے آگاہ فرمایا۔

اللہ اور رسول اللہؐ کی محبت کے بغیر کوئی کامل مومن نہیں ہوسکتا: مولانا سید ازہر مدنی

افرادی قوت سے جمعیۃ علماء کو مستحکم بنائیں: مولانا حلیم اللہ قاسمی

ممبئی 31 جنوری: جمعیۃ علماء وڈالا وسیوڑی کے زیر اہتمام سیرت النبی ﷺ وپیام انسانیت کانفرنس کے موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا سید ارشد مدنی کے فرزند مولانا سید ازہر مدنی ناظم اصلاح معاشرہ جمعیۃ علماء ہند نے ہزاروں کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے اسلام کی پانچ بنیادی چیزوں اور سیرت النبی ﷺ، تعلیمات نبویؐ اور اطاعت والدین پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مولانا سید ازہر مدنی نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کے بغیر کوئی رضا الٰہی حاصل نہیں کرسکتا ہے۔ اس کا تقاضا یہ ہے کہ ایک مومن اپنے اہل وعیال، مال ودولت، خویش اقارب اور دنیا کی دوسری تمام چیزوں سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ، رسول اکرم ﷺ کی ذات اور دین متین سے کرے۔ اگر کسی دوسرے سے محبت کرتا ہو؛ تو وہ محبت بھی اللہ کی خاطر ہو؛ جب تک اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ اور دین سے سب سے زیادہ محبت نہیں ہوگی، کوئی بھی شخص کامل مومن نہیں ہوسکتا ہے۔ مولانا مدنی نے والدین کی اطاعت و فرمانبرداری اور ان کی خدمت پر بھی اولاد کی توجہ مبذول کرائی، اور کہا کہ یہی ہمارے اس دنیا میں آنے کا سبب بنے ہیں بلکہ آج جو کچھ بھی ہے انہی کی بدولت ہے۔ والدین اپنی اولاد کے لئے ہر طرح کی تکلیف، دکھ، مشقت کو برداشت کرتے ہیں، اور کبھی تو اپنے آرام اور خوشی کو بھی قربان کردیتے ہیں۔ بہت ہی خوش نصیب ہیں وہ اولاد جو اپنے والدین کو راضی کرکے رب کی خوشنودی حاصل کرلیتے ہیں۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی پاکؐ نے انس بن مالکؓ کو تعلیم دی کہ اگر تم سے ہوسکے کہ تیری صبح وشام اس حال میں ہو کہ تیرے دل میں کسی کی طرف سے کینہ نہ ہو، حسد نہ ہو، دغا نہ ہو، کسی طرح کا میل نہ ہو، تو تو یہ ضرور کر، یہ میری سنت وسیرت ہے۔ جو میری سنت سے محبت رکھتا ہے وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ مولانا نے جمعیۃ علماء ہند کی ممبر سازی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا کہ ہم ایک چھوٹی سی ممبری کی پرچی کے ذریعہ اکابر اولیاء اللہ کے ساتھ اپنی نسبت کو جوڑیں۔ اور اس بات کی فکر کریں کہ جمعیۃ علماء کے اغراض ومقاصد سے اتفاق رکھنے والا ہر مسلمان بالغ مرد وعورت اس کا ممبر بنے۔ تاکہ افرادی قوت سے جماعت کو استحکام ملے۔ مفتی سفیان نیاز ونو (کونسلر) نے ملک بالخصوص شہر ممبئی کے موجودہ حالات کے پس منظر میں اپنے مختصر وجامع خطاب میں سوشل میڈیا کے مثبت انداز میں استعمال اور نسل نو کی ممکن نگہداشت کی طرف توجہ دلائی۔ اس موقع پر مولانا بشیر احمد قاسمی نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ مفتی محمد سلیم نے جمعیۃ علماء حلقہ وڈالا وسیوڑی کے آئندہ کے عزائم ومنصوبے سے لوگوں کو آگاہ کیا۔ نظامت کے فرائض مفتی حفیظ اللہ قاسمی ناظم جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے بخوبی انجام دیا۔ جبکہ ترانہ جمعیۃ مولانا محمد عرفان قاسمی اور قاری محمد شاہد نے پیش کیا اور نعت شریف کا نذرانہ قاری محمد عرفان نے پیش کیا۔ جبکہ کنوینر کی ذمہ داری مولانا معراج احمد قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء وڈالا وسیوڑی نے بحسن وخوبی نبھائی۔ اور مولانا رشید اللہ قاسمی صدر جمعیۃ علماء وڈالا وسیوری نے تمام مہمانوں، سامعین اور اراکین و منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔

ثقافتی سرگرمیاں طلبہ کی شخصیت میں نکھار پیدا کرتی ہیں

مانو میں کہانی نویسی ورکشاپ کا اختتام۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 31 جنوری (پریس نوٹ) "ہمیں خوشی ہے کہ مانو کے طلبہ ہر میدان میں آگے بڑھ رہے ہیں اور یونیورسٹی انہیں ہر طرح سے آگے بڑھنے میں اُن کی مدد کر رہی ہے۔ ثقافتی سرگرمی مرکز اسی کوشش کا حصہ ہے۔ اس مرکز کے ذریعہ ہم چاہتے ہیں کہ طلبہ کی شخصیت میں ہمہ جہتی نکھار پیدا کیا جائے۔" ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے آج یونیورسٹی لٹریری کلب کے زیر اہتمام منعقد کردہ تین روزہ ورکشاپ "کہانی کیسے لکھیں" کے اختتامی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اتنے کم عرصے میں جس طرح سے اس مرکز نے ترقی کی ہے، وہ یقیناً قابل قدر ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہمارے طلبہ نے اس ورکشاپ میں یقیناً بہت کچھ سیکھا ہوگا اور وہ اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کو دریافت کرنے اور ان کا اظہار کرنے کی کوشش کریں گے۔ اختتامی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے ڈین بہبودیِ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے کہا کہ طلبہ میں لکھنے کی صلاحیت ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس کی چھوٹی چھوٹی باریکیوں کو سمجھنا، نئے نئے موضوعات تلاش کرنا، کہانی سے متعلق تجسس پیدا ہونا طلبہ کے لیے ضروری ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس ورکشاپ کے ذریعے طلبہ نے ان تمام باریکیوں کو سمجھا ہوگا۔ میں ورکشاپ میں شرکت کرنے والے طلبہ اور تمام ذمہ داران کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے ورکشاپ کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کلب کی سرگرمیوں کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ روزِ اول سے ہی یونیورسٹی لٹریری کلب مختلف ادبی سرگرمیوں میں مصروف ہے اور خوشی کی بات ہے کہ محترم شیخ الجامعہ ثقافتی سرگرمی مرکز پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ یہ ان کی دانشورانہ قیادت کا ہی کمال ہے کہ اتنے کم عرصے میں بہت سے علمی و ادبی اور ثقافتی پروگرام منعقد کیے جاسکیں۔ یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات سے پچاس سے زیادہ طلبہ نے اس ورکشاپ میں شرکت کی۔ یونیورسٹی کلچرل کوآرڈنیٹر جناب معراج احمد نے ثقافتی سرگرمی مرکز میں ہونے والی مختلف سرگرمیوں کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ثقافتی سرگرمی مرکز یونیورسٹی میں مستقل ادبی و ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد کرتا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طلبہ تعلیمی میدان میں بھی اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور ثقافتی سرگرمیوں میں بھی بھرپور حصہ لیتے ہیں اور ہر میدان میں مانو کا نام روشن کر رہے ہیں۔ پرتھم ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے کنٹنٹ ہیڈ ڈاکٹر فیاض احمد نے کہا کہ ہم نے کئی جگہ ورکشاپ کیے لیکن مانو کے طلبہ میں اس ورکشاپ سے متعلق جوشوق اور دلچسپی نظر آئی وہ قابل دید ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس بھی اردو یونیورسٹی میں جو ورکشاپ ان میں سے کچھ شرکاء کی کہانیاں عنقریب شائع ہوں گی۔ شیخ الجامعہ نے اس موقع پر کہانی ورکشاپ کے شرکاء کے درمیان اسناد بھی تقسیم کیں۔ اختتامی اجلاس میں جوائنٹ ڈین بہبودیِ طلبہ پروفیسر سمیع صدیقی، ڈپٹی ڈین ڈاکٹر خواجہ ضیاء الدین، اسسٹنٹ ڈین ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر جمیل احمد، ڈاکٹر عصمت جہاں، لٹریری وڈراما کلب کے ذمہ داران و اراکین کے ساتھ کثیر تعداد میں طلبہ موجود تھے۔ اجلاس کی نظامت لٹریری کلب کے سکریٹری طلحہ منان نے کی۔ ڈراما کلب کے اراکین سالم، فہیم ولٹریری کلب کے اراکین محمد محتشم، شہاب الدین نے انتظام وانصرام کی ذمہ داری انجام دی۔ جوائنٹ سکریٹری مظہر سبحانی کے اظہار تشکر کے ساتھ اس پروگرام کا اختتام ہوا۔

بی ایڈ/ایم ایڈ سی ای ٹی (CET-2024-MEd/BEd) فارم بھرنے کی تاریخ میں 6 فروری تک توسیع

پریس ریلیز: 31 جنوری (مالیگاؤں) سٹیزن ویلفیئر ایجوکیشن سوسائٹی کی معرفت جاری ڈاکٹر منظور حسن ایوبی کالج آف ایجوکیشن میں بی ایڈ /ایم ایڈ سی ای ٹی (B.Ed/M.Ed-CET) میں ایڈمیشن جاری ہے۔ ایسے طلباء وطالبات جو کسی بھی فیکلٹی سے گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ ہیں اور بی۔ ایڈ میں ایڈمیشن لینے کے خواہشمند ہیں۔ ایسے وہ کالج ھذا میں کلرک آفس سے صبح گیارہ (11) تا شام پانچ (5) بجے تک رابطہ کریں۔ اور بی ایڈ سی ای ٹی (CET,B.Ed) فارم بھریں۔ فارم بھرنے کی تاریخ میں 6-فروری 2024ء تک توسیع کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ایسے طلباء وطالبات جو بی ایڈ کر چکے ہیں اور ایم ایڈ کرنے کے خواہشمند ہیں وہ بھی ان ہی اوقات میں کلرک آفس سے رجوع ہوں اور ایم ایڈ سی ای ٹی (CET,M.Ed) فارم پر کریں۔ یاد رہے ایم ایڈ سی ای ٹی فارم بھرنے کی آخری تاریخ بھی 6 فروری 2024ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ نوٹ:۔ بی ایڈ/ ایم ایڈ میں ایڈمیشن کے لئے CET امتحان کامیاب ہونا لازمی ہے۔ ش۔ن۔الف

:۔ ڈاکٹر منظور حسن ایوبی کالج آف ایجوکیشن، مالیگاؤں

جمعیۃ علماء ضلع آکولہ کے عہدیداران واراکین کا مشاورتی اجلاس

نونہالوں کو الحاد وارتداد سے بچانے کا واحد راستہ مکاتب کا قیام ہے۔ علماء کرام کا اظہار خیال

آکولہ۔31 جنوری (پریس ریلیز) آج یہاں جامعہ عربیہ بحر العلوم بالاپور میں جمعیۃ علماء ضلع اکولہ کے صدور ونظماء واراکینِ خصوصی کا مشاورتی اجلاس مولانا سید وصی اللہ صاحب مظاہری (صدر جمعیۃ علماء ضلع اکولہ) کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ۱۳ جنوری ۲۰۲۴ سے ہونے والی دینی تعلیمی بیداری مہم جمعیۃ علماء کے پروگراموں، اور گھروں کے سروے، فارم بھرنے، اور مکاتب، اسکول وکالجوں، میں تعلیمی بیداری مہم کے متعلق ضلع اکولہ کے تمام تحصیلوں کی کارگذاری پیش کی گئی۔ جائزہ میں یہ بات سامنے آئی کہ صوبائی صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی ہدایت کے مطابق ضلع آکولہ کی تمام تحصیلوں میں بہت ہی جوش وخروش سے دینی تعلیمی بیداری مہم کو کامیاب بنانے کے لئے بہترین محنتیں جاری وساری ہیں، اور دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء کی کمیٹیوں کے بنانے کی فکریں اور جہاں بنی ہوئی ہیں ان کو متحرک وفعال کرنے کی فکریں دلائی جارہی ہیں۔ اس موقع پر ضلع اکولہ کے تمام تحصیلوں میں شرعی عدالت وپنچایتوں کے قیام کے لیئے ضلع اکولہ کا سفر مفتی محمد حنیف صاحب قاسمی کی سرپرستی میں طے کیا گیا، ضلع کی تمام تحصیلوں میں جمعیۃ علماء کی کمیٹیوں کو متحرک وفعال بنانے کے لئے فکریں کی گئیں، سدھ بھاؤنا منچ کے قیام کے لیے بھی لائحۂ عمل طے کیا گیا، نیز حالات حاضرہ کے تناظر میں تعلق مع اللہ قائم کرنے، مساجد کو آباد کرنے، اور احکام الٰہیہ وسنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے کی ترغیب دی گئی، نیز آج امت کے نونہالوں کو الحاد وارتداد سے بچانے کا صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ ہے "مکاتب کا قیام۔ اجلاس میں مولانا سید وصی اللہ صاحب مظاہری (صدر جمعیۃ علماء ضلع اکولہ) مفتی محمد حنیف صاحب قاسمی (صدر جمعیۃ علماء تحصیل بالاپور) مولانا عبدالسلام صاحب مظاہری (صدر جمعیۃ علماء تحصیل بارسی ٹاکلی) مولانا صدر الدین صاحب مظاہری (صدر جمعیۃ علماء تحصیل مرتضیٰ پور) مولانا محمد نعیم صاحب مظاہری (صدر جمعیۃ علماء آکوٹ) مولانا مفتی ذکر اللہ صاحب مظاہری (صدر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ضلع اکولہ) و دیگر اراکین خصوصی جمعیۃ علماء اکولہ، بالاپور، پاتور، مرتضیٰ پور، آکوٹ، بارسی ٹاکلی، کے عہدے داران موجود تھے، اخیر میں مولانا محمد اسماعیل صاحب اشاعتی صدر جمعیۃ علماء شہر بالاپور نے شرکاء کرام کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح گذشتہ ۲۵ جنوری بروز جمعرات بعد نمازِ مغرب مکتب حیات الاسلام یاسین پورا دریاپور تعلقہ ضلع امراوتی کا سالانہ اجلاس بصدارت مفتی محمد روشن شاہ صاحب قاسمی (بانی و مہتمم جامعہ دارالعلوم سونوری و صدر دینی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر) منعقد ہوا، جس میں مفتی فیروز خان صاحب قاسمی مہتمم دارالعلوم فرقانیہ مظفر پورہ امراوتی، مولانا مفتی عرفان خان صاحب مظاہری امام وخطیب مسجد صالحین ٹیچر کالونی پرتواڑا ضلع امراوتی، مولانا ذکی اللہ خان صاحب اشاعتی صدر جمعیۃ علماء تحصیل دریاپور وناظم مدرسہ مفتاح العلوم بیودہ کا خطاب ہوا، مولانا محمد یوسف صاحب ندوی، حافظ برکت اللہ بیگ صاحب ودیگر اراکین نے اجلاس کو کامیاب بنانے میں بھرپور کوشش کی۔ ایسے ہی گذشتہ ۲۶ جنوری بروز جمعہ بعد نمازِ مغرب الروشنی انگلش اسکول سونوری ضلع آکولہ کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں صدر اجلاس مفتی محمد روشن شاہ صاحب قاسمی بانی و مہتمم جامعہ دارالعلوم سونوری وصدر دینی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا فرمایا کہ علم کے بغیر انسان جاہل ہے، ہمیں چاہیے کہ دینی تعلیم پر خوب محنت کریں، اپنی اولاد کو دین سے دور نہ رکھیں ورنہ یہی اولاد ہمارے لئے وبال جان بنے گی، اس لئے انکی تعلیم کی فکر کریں، انہیں اچھی سے اچھی تعلیم دیں، دینی مکتب کا ہر اعتبار سے ساتھ دیں تاکہ تمام طلبہ وطالبات منظم طریقہ سے تعلیم حاصل کر سکیں اس لیے ا رجب المرجب سے ۳۰ رجب المرجب تک دینی تعلیمی بیداری مہم کا مہینہ منایا جارہا ہے مہمان خصوصی کے طور پر مولانا عقیل صاحب حافظ عبدالرشید صاحب، حافظ اشفاق صاحب، مولانا سہیل صاحب ودیگر علماء کرام شریک تھے، اجلاس کو کامیاب بنانے میں الروشنی انگلش اسکول کے اسٹاپ نے بھرپور کوشش کی۔

آل مالیگاؤں نعتیہ انعامی مقابلے میں سردار ہائی اسکول کی طالبہ بی بی زینب کو اول اعزازی انعام

مالیگاؤں: 31 جنوری: پریس ریلیز:- الحمدللہ! شہر عزیز مالیگاؤں کے پیراڈائز ایجوکیشنل سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام مورخہ 27 جنوری 2024ء بروز سنیچر، پیراڈائز کیمپس، اقصیٰ کالونی، مالیگاؤں میں منعقدہ "آل مالیگاؤں نعتیہ انعامی مقابلے" میں سردار ہائی اسکول کی جماعت نہم اے کی طالبہ "بی بی زینب نفیس احمد" نے اپنی مسحور کن و مترنم آواز میں نعت شہہ دیں ﷺ پیش کر کے شہر عزیز کی مختلف اسکولوں سے آئے کم وبیش 40 شریکان مقابلہ طلباء وطالبات میں اول اعزازی انعام حاصل کر کے اپنا، اپنے والدین، اساتذہ اور اسکول کا نام روشن کیا ہے۔ اول اعزازی انعام میں ٹرافی، دیوار گھڑی، اسٹیشنری آئٹمس، قلم، سند، نقد انعامات و دیگر تحائف کے ساتھ ستائشی کلمات پر مشتمل رہا۔ اس کامیابی پر سردار ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے پرنسپال ایوبی شاہد سر و اسٹاف ممبران نے بی بی زینب اسکے والدین اور تیاری میں معاون اساتذہ کرام اور تمام اسٹاف ممبران اور طلباء وطالبات کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اور طالبہ کے روشن وتابناک مستقبل کے لئے دعاوں سے نوازا ہے۔

آنسو

جب آنسو نکل آتے ہیں تو ان میں سرف نمک اور پانی نہیں ہوتا ہے ان میں دکھ، درد، تکلیف، اپنوں کا ستم، چاہنے والوں کی بے وفائی، کبھی نا لوٹ آنے والوں کا غم، وعدہ خلافی اور نا جانے کیا کیا احساس اور جذبات چھپے ہوتے ہیں ضروری نہیں کہ ہر کوئی رو کے دکھائے خشک آنکھوں میں بھی سیلاب ہوا کرتے ہیں۔ سینئر ایڈوکیٹ ڈی ایس بالی دامن صاحب کا شعر ہے۔

آنسو دل کی بات نہیں کہتے
آنکھوں سے دامن بہا کرتے ہیں

آصف پلاسٹک والا، ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی ۱۱
9323793996

سید محسن اردو ہائی اسکول وجونیر کالج شیونی میں آنند میلہ کا انعقاد کر کے کھری کمائی کی

اکولہ: 31 جنوری (ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی) سید محسن اردو ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج شیونی میں آنند میلہ کا انعقاد کیا گیا جس کا افتتاح محمد مبین شہزاد (ضلع پریشد اردو وڈل اسکول) کے دست

مبارک سے عمل میں آیا اس موقع پر سید عمران علی اور مشتاق علی موجود تھے اس پرمسرت موقع پر طلبہ نے مختلف قسم کی دکانیں لگائی جس میں پانی پوری، آلو پونگا، گلاب جامن، چکن بریانی، پان، تہاری، بریڈ پکوڑا وغیرہ کے ساتھ میلہ کو مزین کیا گیا اس مجلس کی سرگرمی کا مقصد طلباء میں روزمرہ کے لین دین تجارت خرید وفروخت کی صلاحیت کو فروغ دینا ہے اور نفع نقصان کے تصور کو سمجھانا ہے اس میلہ کو پروان چڑھانے میں طلبہ کے ساتھ ساتھ اسکول کے صدر مدرس سید محب اقبال تدریسی عملہ میں عاصم الدین، شمشیر خان، محمد ذاہد، محمد ذاہد اور غیر تدریسی عملہ نے حصہ لیا اسی کے ساتھ سرپرست حضرات نے خصوصی تعاون کیا اور طلباء اپنی کھری کمائی منافع کو حاصل کر کے خوب خوشی کا اظہار کیا۔

گیورائی میں عرسِ صدر العلما منایا گیا

گیورائی: 31 جنوری (پریس ریلیز) خانوادہ اعلی حضرت کے عظیم چشم وچراغ، نبیرہ استاذ زمن صدر العلما، استاذ الاساتذہ حضرت علامہ ومولانا مفتی محمد تحسین رضا خاں بریلوی قدس سرہ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں - آپ نہ صرف یہ کہ عظیم خانوادہ کے عظیم چشم وچراغ تھے، بلکہ درسگاہ کو زینت بخش کر مسند درس وتدریس سے ایسے شاگرد کی ٹیم تیار کیے، جو اسلام وسنیت کی خدمات میں ہمہ وقت مصروف عمل ہیں - آپ کے مریدین کا حلقہ وسیع ہے - ہر سال اٹھارہ رجب المرجب کو عرس صدر العلما، مظہر مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ تحسین رضا خان قدس سرہ، نہایت شان وشوکت سے منایا جاتا ہے - آپ کے عشاق، مریدین ومحبین مختلف انداز میں آپ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کر کے اپنی محبتوں کا اظہار کرتے ہیں - اٹھارہ رجب المرجب 1445 ہجری بروز منگل منجانب حضرت حافظ وقاری محمد توفیق رضا صاحب رضوی (قاضیٔ شہر گیورائی) وحضرت حافظ وقاری مولانا محمد ضیاء احمد صاحب قادری (امام وخطیب درگاہ مسجد گیورائی) دارالعلوم نظامیہ رضویہ رضانگر گیورائی، ضلع بیڑ مہاراشٹر میں واقع غریب نواز مسجد میں "عرس صدر العلما" منایا گیا - پہلے قرآن خوانی کی گئی، بعدہ صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کیا گیا، پھر فاتحہ خوانی کی گئی اور خلیفۂ حضور خطیب اعظم حضرت علامہ ومولانا سید شبیر احمد صاحب اشرفی کی رقت انگیز دعا پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تائیوان نے تائپنگ جزیرے میں ڈاک یارڈ کا کام مکمل کیا

تائی پے۔ 31 جنوری۔ ایم این این۔ کوسٹ گارڈ انتظامیہ نے تصدیق کی ہے کہ بحیرہ جنوبی چین میں تائیوان کے زیر کنٹرول تائپنگ جزیرے میں ایک گھاٹ (ڈاک یارڈ) کو اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ مکمل ہو گیا ہے اور مزید کہا کہ اس منصوبے سے بڑے جہازوں کو اجازت ملے گی۔ مرکزی خبر رساں ایجنسی کا حوالہ دیتے ہوئے فوکس تائیوان نے اطلاع دی۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا صدر دوبارہ تعمیر شدہ گھاٹ کی افتتاحی تقریب کی صدارت کریں گے، کوسٹ گارڈ نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ سی جی اے کی تصدیق پیر کو چینی زبان میں شائع ہونے والی یونائیٹڈ ڈیلی نیوز (یوڈی این) کی ایک رپورٹ کے بعد سامنے آئی، جس میں کومینتانگ (کے ایم ٹی) کے قانون ساز چن آئی ہسن کی جانب سے تائی پنگ سے متنازعہ جزیرے پر چین کی خود مختاری پر دوبارہ زور دینے کی درخواست کی گئی تھی۔ تائپنگ جزیرہ جسے اٹو ابا بھی کہا جاتا ہے، بحیرہ جنوبی چین میں قدرتی طور پر موجود سپارٹلی جزائر میں سے سب سے بڑا جزیرہ ہے۔ یہ Kaohsiung سے 600,1 کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع ہے اور جنوبی تائیوان کے شہر Cjin ڈسٹرکٹ کے حصے کے طور پر منظم ہے۔ تاہم اس جزیرے پر چین، ویتنام اور فلپائن بھی دعویٰ کرتے ہیں۔ دریں اثنا، چن، مقننہ کی خارجہ اور قومی دفاعی کمیٹی کے ایک رکن نے اس بات پر زور دیا کہ تسائی ماضی کے صدور چن شیوبیان اور مائنگ جیو کے نقش قدم پر چلتے ہیں اور افتتاحی تقریب کے لیے تائپنگ کا سفر کرتے ہیں۔ کوسٹ گارڈ کے مطابقجالی، جو 30 اکتوبر 2023 کو مکمل ہوئی تھی اور 20 جنوری کو تمام ضروری معائنے پاس کیے گئے تھے، اس میں ٹائفون سے متعلق تباہی کے تدارک کے اقدامات کو تقویت بھی شامل تھی۔ بحیرہ جنوبی چین میں واقع تائپنگ جزیرہ اس وقت میرین کور کے زیر تربیت 200 کے قریب ساحلی محافظوں کی میزبانی کرتا ہے جو باقاعدہ تربیت حاصل کرتے ہیں۔ یہ جنوبی بحیرہ چین میں تائیوان کی حکومت کے زیر قبضہ دو علاقوں میں سے ایک ہے، دوسرا اڈونگشا، یا پراٹاس جزیرہ ہے، جو کاؤسنگ سے 450 کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع ہے۔

منظور پشتین کی نظر بندی کے خلاف احتجاج۔ پی ٹی ایم کے کارکن گرفتار

اسلام آباد۔ 31 جنوری۔ ایم این این۔ پنجاب پولیس نے پی ٹی ایم کے چیئرمین منظور پشتین کی "غیر قانونی گرفتاری اور نظر بندی" کے خلاف احتجاج کرنے پر پشتون تحفظ موومنٹ (پی ٹی ایم) کے کارکنوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، پاکستان کے صوبہ پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں پشتون رہنما منظور پشتین کی گرفتاری اور نظر بندی کے خلاف پشتون تحفظ موومنٹ کی جانب سے بلائے گئے مظاہرے میں شرکت کرنے پر پنجاب پولیس نے متعدد مظاہرین کو گرفتار کرلیا۔

چین نے پاکستان کو 2 ارب ڈالر کے قرضے کی فراہمی پر 'اتفاق' کیا

اسلام آباد۔ 31 جنوری۔ ایم این این۔ ایک اہم پیش رفت میں، چین نے پاکستان کو 2 بلین ڈالر کے قرض کے رول اوور پر "اتفاق" کیا ہے۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق، 2 بلین ڈالر کا قرض موجودہ شرائط پر میچورٹی کی تاریخ سے پہلے واپس کر دیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چین سے 2 ارب ڈالر کے قرضہ جمع کرنے پر 2 فیصد سے کم سود کا اطلاق ہوگا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ 2 بلین ڈالر کے قرض کی میچورٹی کا وقت 23 مارچ 2024 کو ختم ہو جائے گا اور مزید 2 بلین ڈالر ایک سال کے لیے رول اوور کیے جائیں گے۔ جولائی 2023 میں چین نے پاکستان کو 2 ارب ڈالر کے قرض کی ادائیگی کو دو سال کے لیے موخر کر دیا۔ چائنا ایگزم بینک نے قرض کی وصولی میں تاخیر کے بارے میں پاکستان کو باضابطہ طور پر خط لکھ دیا۔ پاکستان کو قرض پر اضافی سود کی ادائیگی سے بھی استثنیٰ دیا گیا تھا اور چین کے ساتھ معاہدے کے مطابق قرض کی رقم ادا کرے گا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ قرض کے تمام 31 معاہدوں کو 21 جولائی 2023 کی آخری تاریخ سے بڑھا کر 30 جون 2025 تک کر دیا گیا تھا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مالی سال 2023-24 میں نومبر کے آخر میں پاکستان کے قرضوں کا مجموعی بوجھ 399,63 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا۔ پی ڈی ایم اور نگراں حکومت کے دور میں ملک کے کل قرضوں میں 430.12 ٹریلین روپے کا اضافہ ہوا۔ پاکستان کے قرضوں کا مجموعی بوجھ 390.63 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا جس میں 956.40 ٹریلین روپے کا گھریلو قرضہ اور 434.22 ٹریلین روپے بین الاقوامی قرضے شامل ہیں۔

مانو میں ماحولیاتی سائنس پر ریفریشر کورس کا اختتام

حیدرآباد، 31 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی۔ مالویہ مشن ٹیچرس ٹریننگ سنٹر (ایم ایم ٹی ٹی سی) میں ماحولیات اور ماحولیاتی سائنس پر دو ہفتہ طویل ریفریشر کورس کا اختتام عمل میں آیا۔ ملک بھر سے 54 اساتذہ نے شرکت کی۔ یو جی سی کے اسپانسر کردہ اس پروگرام کا مقصد ماحولیات اور ماحولیاتی سائنس میں ہو رہی پیشرفت سے اساتذہ کو واقف کروانا ہے۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے کہا کہ اساتذہ کو عصری معلومات بہم پہنچانا اور موضوع کی زیادہ سے زیادہ جانکاری فراہم کرنا اس پروگرام کا مقصد ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یو جی سی کی ہدایات کے مطابق اعلیٰ تعلیمی اداروں میں خدمات انجام دے رہے اساتذہ کے لیے ریفریشر کورس کرنا لازمی ہے۔

امریکہ نے اہم بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے چینی ہیکنگ نیٹ ورک کو ناکام بنا دیا

واشنگٹن۔ 31 جنوری۔ ایم این این۔ امریکی حکومت نے حالیہ مہینوں میں ایک وسیع پیمانے پر چینی ہیکنگ آپریشن سے لڑنے کے لیے ایک آپریشن شروع کیا جس نے کامیابی کے ساتھ انٹرنیٹ سے منسلک ہزاروں آلات سے سمجھوتہ کیا۔ دو مغربی سیکیورٹی حکام اور اس معاملے سے واقف ایک شخص کے مطابق محکمہ انصاف اور فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن نے چینی ہیکنگ مہم کے پہلوؤں کو دور سے غیر فعال کرنے کے لیے قانونی اجازت طلب کی اور حاصل کی۔ بائیڈن انتظامیہ نے تیزی سے ہیکنگ پر توجہ مرکوز کی ہے، نہ صرف اس خوف کے لیے کہ ریاستیں نومبر میں ہونے والے امریکی انتخابات میں خلل ڈالنے کی کوشش کر سکتی ہیں، بلکہ اس لیے کہ رینسم ویئر نے 2023 میں کارپوریٹ امریکہ میں تباہی مچا دی تھی۔ حالیہ سرگرمیوں کے مرکز میں موجود ہیکنگ گروپ، وولٹ ٹائفون، نے خاص طور پر انٹیلی جنس اہلکاروں کو خوف زدہ کر دیا ہے جن کا کہنا ہے کہ یہ بحریہ کی بندرگاہوں، انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والوں اور یوٹیلیٹیز سمیت مغربی اہم انفراسٹرکچر سے سمجھوتہ کرنے کی ایک بڑی کوشش کا حصہ ہے۔ جب کہ وولٹ ٹائفون مہم ابتدائی طور پر مئی 2023 میں منظر عام پر آئی تھی، اس معاملے سے واقف تین افراد کے مطابق، ہیکرز نے گزشتہ سال کے آخر میں اپنی کارروائیوں کا دائرہ وسیع کیا اور اپنی کچھ تکنیکوں کو تبدیل کیا۔ ہیکس کی وسیع نوعیت کی وجہ سے وائٹ ہاؤس اور نجی ٹیکنالوجی کی صنعت کے درمیان ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا، جس میں کئی ٹیلی کمیونیکیشنز اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ کمپنیاں بھی شامل تھیں، جہاں امریکی حکومت نے اس سرگرمی کو ٹریک کرنے میں مدد کی درخواست کی۔ قومی سلامتی کے ماہرین نے کہا کہ اس طرح کی خلاف ورزیاں چین کو اس قابل بنا سکتی ہیں کہ وہ ہند۔ بحرالکاہل کے علاقے میں دور دراز سے اہم تنصیبات میں خلل ڈالے جو کسی نہ کسی شکل میں امریکی فوجی کارروائیوں کی حمایت یا خدمت کرتی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ امریکی حکام کو تشویش ہے کہ ہیکرز تائیوان پر چینی حملے کی صورت میں امریکی تیاریوں کو نقصان پہنچانے کے لیے کام کر رہے تھے۔ چین، جو تائیوان کو اپنے علاقے کے طور پر جمہوری طور پر حکومت کرنے کا دعویٰ کرتا ہے، حالیہ برسوں میں اس جزیرے کے قریب اپنی عسکری سرگرمیوں میں اضافہ کر چکا ہے جس کے جواب میں بیجنگ تائیوان اور امریکہ کے درمیان "گٹھ جوڑ" کہتا ہے۔ محکمہ انصاف اور ایف بی آئی نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ واشنگٹن میں چینی سفارت خانے نے فوری طور پر تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ جب مئی میں مغربی ممالک نے پہلی بار وولٹ ٹائفون کے بارے میں خبردار کیا تھا، تو چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے کہا تھا کہ ہیکنگ کے الزامات فائیو آئیز ممالک کی جانب سے "اجتماعی ڈس انفارمیشن مہم" تھے، جو کہ ریاستہائے متحدہ پر مشتمل ممالک کینیڈا، نیوزی لینڈ، آسٹریلیا اور برطانیہ کی انٹیلی جنس شیئرنگ گروپنگ کا حوالہ دیتے ہیں۔

"آپ کی سرکار سیوا کیندر" کی فائنل سلیکشن لسٹ فوری جاری کرے ورنہ احتجاج کریں گے

ناندیڑ:31رجنوری (ورق تازہ نیوز) کانگریس پارٹی شعبہ اقلیت ناندیڑ نارتھ زون کی جانب سے کلکٹر سے ایک میمورنڈم کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ شہری علاقوں سے جن درخواست دہندگان نے "آپ کی سرکار سیوا کیندر" کیلئے درخواستیں دیں ہیں اسکی قطعی فہرست جاری کی جائے اور ساتھ ہی وارڈ نمبر 11,12,13,14 میں سیتو برانچ (NIC) ڈویژن کا اعلان کیا جائے۔حکومت کی طرف سے اعلان کردہ مراکز کی تعداد گمراہ کن ہے اور اقلیتی برادری کو سرکاری خدمات کی رسائی سے محروم کر رہی ہے، مراکز آبادی کی بنیاد پر فراہم کیے جائیں۔اس موقع پر اقلیتی ڈویژن ناندیڑ شمال کے صدر محمد زبیر احمد، کونسلر کے نمائندے شیخ جاوید عرف جے ڈی بھائی، اقلیتی ڈویژن ناندیڑ نارتھ کے نائب صدر پرشانت بنسوڑے ،جنرل سکریٹری ساجد خان، ضلع سکریٹری عبدالقیو باغبان، یوتھ کانگریس کے نائب صدر عبدالحبیب، سکریٹری معین الدین قاضی، آرگنائزر خلیل احمد، سید احسن، یوتھ کانگریس جنرل سکریٹری شیخ نعیم، شیخ ندیم بھائی وغیرہ موجود تھے

ریت ڈپو ضلع میں سستے نرخوں پر ریت فراہم کرنے کے لیے تیار

آن لائن عمل کو مکمل کر کے فوائد حاصل کرنے کی کلکٹر ابھیجیت راوت کی اپیل

گھر کول کے مستحقین کو 5 براس ریت مفت فراہم کی جائے گی

ناندیڑ:31رجنوری (ورق تازہ نیوز) حکومت مہاراشٹر کے محکمہ محصولات اور جنگلات کے 19 اپریل 2023 کے حکومتی فیصلے کے مطابق، تعمیر کے لیے مناسب ریت فراہم کرنے کے مقصد سے ریت، ریت کی کان کنی، ذخیرہ اور فروخت کے انتظام کے لیے ایک نئی پالیسی کا اعلان کیا گیا ہے۔شہریوں کو سستے نرخوں پر ریت کی غیر مجاز کانکنی کو روکنا۔اس نئی ریت پالیسی کے مطابق ناندیڑ ضلع میں مرحلہ وار ریت ڈپو کی تعمیر جاری ہے۔ ریت کے کچھ ڈپو بھی فعال ہو گئے ہیں۔اس ڈپو سے یکم فروری 2024 کے مطابق آن لائن سسٹم کے ذریعے شہریوں کو ریت 600 روپے فی براس کے علاوہ دیگر ٹیکسز 77 روپے کے حساب سے فروخت کی جائے گی۔جن شہریوں کو ریت کی ضرورت ہے وہ قریبی سیتو کیندر سے رابطہ کریں۔مندرجہ ذیل طریقہ کار کے مطابق مذکورہ سیتو سنٹر میں ریت کی مانگ درج کی جانی چاہیے۔ریت کے ڈپو سے ریت حاصل کرنے کے لیے آن لائن سسٹم کو روزانہ دفتری اوقات میں صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک رجسٹر کرنا ہوگا۔ہر ریت ڈپو سے کم از کم ریت بکنگ کی حد 200 براس فی دن مقرر کی گئی ہے۔ہر مستحق کو ماہانہ 10 براس ریت فراہم کی جائے گی۔گھر کول کے مستحقین کو 5 براس ریت مفت فراہم کی جائے گی۔

اس کے لیے، عوام کو ریت کی پالیسی-2023 کے مطابق ریت کی بکنگ کے لیے قریبی سیتو کیندر کا دورہ کرنا چاہیے۔ویب سائٹ https//:mahakhanij .maharashtra.gov.in / کھولنے کے بعد، Kendradhakar Setu کو اوپر کی طرف BOOKINGSAND کے آپشن پر کلک کرنا چاہیے۔SAND BOOKING پر کلک کرنے کے بعد ویب سائٹ ایک نئی ونڈو میں کھل جائے گی۔پھر لاگ ان بٹن پر کلک کریں۔پھر لاگ ان کریں اور کسٹمر کی مطلوبہ معلومات جیسے نام، موبائل نمبر اور اپنا ای میل آئی ڈی وغیرہ پُر کریں۔رجسٹریشن کے بعد، آپ کو رجسٹریشن کے دوران دیا گیا موبائل نمبر اور موبائل میں موصول ہونے والے پاس ورڈ (OTP) کو لاگ ان میں صارف نام کے طور پر درج کر کے لاگ ان کرنا چاہیے۔اس کے بعد پراجیکٹ کی رجسٹریشن میں اپنے گھر، عمارت، مکان وغیرہ کی تفصیلات بھر کر پراجیکٹ کو رجسٹر کریں۔ اس کے بعد آپ کو پروجیکٹ کے لیے درکار ریت کو بک کرنا ہوگا۔اپنے قریب یا ویب سائٹ پر دستیاب STOCKYARD مقام کا انتخاب کریں۔آخر میں، آن لائن رسید کے ذریعے بک کی گئی ریت کی ادائیگی کریں اور اس کی کاپی حاصل کریں اور متعلقہ STOCKYARD میں جائیں اور ادائیگی کی کاپی جمع کرائیں اور ریت حاصل کریں۔ریت پالیسی کے مطابق ریت گاہک کے اپنے خرچ پر صارف کی مطلوبہ جگہ پر پہنچائی جائے گی۔تمام ثانوی معدنی ٹرانسپورٹرز (چھ ٹائر تک کے ٹرک، ٹیمپو اور دیگر) صارفین کو ریت پہنچانے کے لیے سسٹم mahatra/ www.mahakhanij.maharashtra.gov.in login / ck پر جا کر رجسٹرڈ ہوں۔ٹرانسپورٹ کرایہ کے بارے میں تفصیلی معلومات حکومت کی طرف سے طے شدہ ہوگی اور ویب سائٹ www.nanded.nic.in پر دستیاب ہوگی۔ نیز اگر آن لائن ہیلپ لائن نمبر کے حوالے سے کوئی شکایت ہے۔ مہا کانج سے 020-67800800 پر رابطہ کیا جائے۔کلکٹر ابھیجیت راوت نے اپیل کی ہے کہ ضلع کے زیادہ سے زیادہ شہری آن لائن درخواست کے عمل کو مکمل کر کے اس کا فائدہ اٹھائیں۔

ناندیڑ کی معلّمہ سعدیہ فاطمہ کو اردو اکیڈمی جدہ سعودی عربیہ کی جانب سیا یوارڈ

ناندیڑ: (راست) بتاریخ 29 جنوری 2024 بوقت دوپہر 2 بجے بمقام اردو مسکن روبرو چو محلّہ پیالیس شہر حیدرآباد ریاست تلنگانہ میں اردو اکیڈمی جدہ سعودی عربیہ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس میں مدینۃ العلوم گرلز پرائمری اسکول منڈھائی ناندیڑ مہاراشٹر کی فعال معلّمہ سعدیہ فاطمہ یاسط علی خان کو مثالی معلّمہ کے ایوارڈ سے نوازا گیا، اردو کی خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے تعلیمی اور سماجی، مضامین کے لئے انھیں مثالی معلّمہ کا ایوارڈ دیا گیا، اس خوب صورت جلسہ میں بطور مہمانان خصوصی محترم حلیم بابر صاحب (صدر بزم کہکشاں محبوب نگر)، محترم حافظ عبدالسلام صاحب (صدر اردو اکیڈمی جدہ سعودی عربیہ) ،محترم فاضل حسین پرویز (ایڈیٹر گواہ)، محترم سید خواجہ مکرم صاحب (ڈپٹی ایجوکیشنل آفیسر، حیدرآباد) نے شرکت فرمائی، جلسہ میں سعدیہ فاطمہ کی کارکردگیوں کو بہت سراہا گیا، ان کے قلم کی بہت تعریف کی گئی، سعدیہ فاطمہ کو مدینۃ العلوم کے تمام اسٹاف نے، دوست احباب نے اور افراد خاندان نے بہت بہت مبارکباد دی اور خوشی کا اظہار کیا،

ناندیڑ میں کارپوریشن کی جانب سے عوام کے پھیپھڑوں کو ختم کرنے کی مہم!-ڈاکٹر ہویدیا

ناندیڑ (نمائندہ) درخت وہ کارخانے ہیں جو جانداروں کو مسلسل مفت آکسیجن فراہم کرتے ہیں! ایک بڑا درخت زندہ مشینوں کا ایک بے ضرر کارخانہ ہے جو ہر روز تمام جانداروں کو ہزاروں ٹن بے جان گیس فراہم کرتا ہے۔ فضا سے ہوا ہمارے پھیپھڑوں میں داخل ہوتی ہے۔ ہوا ایک اہم ذریعہ ہے جو پران وایو کو جاری کرتی ہے۔ فطرت ایک پھیپھڑا ہے۔ ہم نے پران وایو کی اہمیت کو کورونا کے دوران دیکھا ہے۔ ہم نے پران وایو کو وقت پر نہ ملنے پر کئی جانیں گنوائی ہیں۔ تاریخ زیادہ پرانی نہیں ہے۔ درخت فضا میں موجود نقصان دہ کاربن ڈائی آکسائیڈ اور اس جیسی گیسوں کو تباہ کرتے ہیں اور ہمیں زندگی کی گیس، سایہ، پھل، عمارت کے لیے لکڑی، جلانے کی لکڑی، پرندوں کے لیے گھونسلے، مٹی میں پانی برقرار رکھنے، بارشوں میں اضافے اور ماحول کے درجہ حرارت کو کم کرنے سے روکتے ہیں۔ گرمی اور بدلے میں کچھ نہیں مانگتا، کچھ نہیں لیتا! مگر ہم بے رحمی سے دانشور بن جاتے ہیں، محکمہ جنگلات کی اجازت سے کلہاڑی چلاتے ہیں! اور سوشل ورکرز، پرنٹ میڈیا، پرنٹ میڈیا اور روح پرور، روحانی بزرگ رہ جاتے ہیں۔ ہم کھلی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں! اگر ہم درخت نہ بھی لگائیں تب بھی ہم درختوں کی کٹائی کے خلاف تحریک میں حصہ لیں گے۔میری سمجھ کے مطابق آلودگی میں بھارت کا نمبر بہت اوپر ہے۔ بنگلور، پونے، ممبئی کے مقابلے ناندیڑ شہر میں درختوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔اور سڑک کو چوڑا کرنے کے نام پر وہ درخت چالیس سے پچاس سال پرانے ہیں، میرے خیال میں یہ غلط ہے کہ درخت کاٹے جا رہے ہیں، میرے خیال میں درختوں کی جگہ پر سڑک تھوڑی سی بھی ٹیڑھی ہو تو درختوں کو بچایا جائے، میونسپل کارپوریشن فوری طور پر درختوں کی کٹائی کو روکے، میرے ہسپتال کے ساتھ ایک پینتالیس سال پرانا پیمپل کا درخت ہے (میرا ہسپتال اب چالیس سال سے زیادہ پرانا ہے) اگر آج اسے کاٹ دیا جائے اور 500 درخت لگائے جائیں۔ میونسپل کارپوریشن کی طرف سے بدلے میں، کیا یہ درخت برابر ہو سکتا ہے؟ یہ ضرور دیکھیں۔ ایک طرف ہم کہتے ہیں کہ درخت لگاؤ اور درخت بچاؤ اور دوسری طرف بڑے بڑے درخت کاٹ رہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن سے میری عاجزانہ درخواست ہے کہ درختوں کی بے دریغ کٹائی یعنی توسیع کے نام پر عام لوگوں کے پھیپھڑوں کی ہلاکت کو فوری طور پر بند کیا جائے۔ سری نگر، شام نگر علاقے میں دُمل کے سامنے بڑے بڑے درخت کٹے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اب ایسا لگتا ہے کہ درختوں کی کٹائی کی یہ مہم کلامندر، قدم ہسپتال ڈاکٹر زلین تک پہنچ گئی ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مہم فاریسٹ محکمہ کی اجازت سے چلائی جا رہی ہے۔لیکن اب سے ان درختوں کی کٹائی کو بند کیا جائے جس سے انھیں تازہ آکسیجن ملتی ہے بلکہ میں یوں کہوں گا کہ پھیپھڑوں کا قتل عام (درختوں کی کٹائی) نہ کیا جائے۔

ضلع سطح کی اقلیتی بہبود کمیٹی میں غیر سرکاری اراکین کی تقرری کے لیے درخواست طلب

پربھنی: ریاست میں اقلیتی طبقے کی سماجی، تعلیمی اور معاشی ترقی کے لیے ریاست کے ہر ضلع میں کلکٹر کی صدارت میں ایک ضلع سطح کی اقلیتی بہبود کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اقلیتی مسائل کو بھی حل کیا جائے گا۔ مقامی اقلیتوں کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ اس کے مطابق ضلع کی سطح پر ضلع میں اقلیتوں کے لیے کام کرنے والی 3 ممتاز غیر سرکاری رضا کار تنظیموں کے نمائندوں کی نامزدگیوں کو حکومت کو بھیجنے کے لیے مقررہ فارم میں درخواستیں/تجاویز طلب کی جاتی ہیں۔کمشنر آف چیریٹیز یا ادارے کے دیگر اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ، ادارے کی مذہبی/لسانی اقلیتی حیثیت کا سرٹیفکیٹ، ادارے کا آئین اور مقصد، نیم عدالتی عدالت فیس کے اسٹامپ پیپر پر نوٹرائزڈ سرٹیفکیٹ روپے ضلع کے رہائشی سرٹیفکیٹ تمام دستاویزات کے ساتھ منسلک کیا جانا چاہئے۔

مدرسہ جامعہ اسلامیہ دارِالرقم مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی آمد

ناندیڑ 30 جنوری (راست) ناندیڑ میں بتاریخ 29 جنوری 2024 بروز پیر سہ پہر کو حضرت مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی کی آمد ہوئی۔اس موقع پر مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی نے اسرجن بائے پاس برج کے قریب ہساپور واگھی روڈ پر مولانا محمد ایوب قاسمی کے جاری تعمیراتی کام مسجد و مدرسہ جامعہ اسلامیہ دارے ارقم کی زمین کا مشاہدہ کیا اور وہی پر مسجد و مدرسہ کے تعمیراتی کام جلد از جلد شروع ہونے کے لئے رب العزت سے دعائیں فرمائی۔اس موقع پر مولانا محمد ایوب قاسمی نے مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی و دیگر علما اکرام کی شال پوشی و پھولوں کے ہار پیش کرتے ہوئے پر تپاک استقبال کیا۔

مدرسہ کے طلباء نے ترانہ، نعت شریف، آزادی کی تاریخ پر تقریر پیش کی

ناندیڑ-30 جنوری۔یوم جمہوریہ ہند بھارت کا تاریخی دن ہے جسے ملک بھر میں منایا جاتا ہے.اس موقع پر ہر سال کی طرح امسال بھی مدرسہ جامعہ اسلامیہ دارے ارقم رحمت نگر رحمت چوک گوکندا کنوٹ میں مدرسہ کے ناظم و مہتمم حافظ وقاری عبدالغفار صاحب اشاعتی کی قیادت میں یوم جمہوریہ جوش و خروش سے منایا گیا .پروگرام کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا۔ مدرسہ جامعہ اسلامیہ دارے ارقم میں پرچم کشائی کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔اس موقع پر مدرسہ کے طلباء نے ہندوستان کی آزادی میں ترانہ ،نعت شریف، آزادی کی تاریخ پر تقریر پیش کی۔ بعدازاں مدرسہ کے صدر مدرس مولانا حافظ عرفان اشاعتی، مدرسہ کے معلمات، اساتذہ و دیگر ذمہ داران موجود تھے۔اس موقع پر کنوٹ تعلقہ کے معزز شخصیات کے علاوہ ہم وطن بھائی بھی موجود تھے۔اس موقع پر مدرسہ کے ناظم و مہتمم حافظ و قاری عبدالغفار صاحب اشاعتی نے ہندوستان کی آزادی میں مسلمانوں کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو انگریزوں سے آزادی دلانے کے لیے مسلمانوں نے اپنی جان کی قربانیاں پیش کی۔

حکمراں محاذ کے ایم ایل ایز کو فنڈ دینے کے لیے

حکومت کے پاس پیسہ ہے، کیا یہ حکومت کے باپ کا ہے؟ اتل لونڈھے

ممبئی: یہ کوئی نئی بات نہیں ہے کہ بی جے پی حکومت اپوزیشن کے ساتھ انتقامی جذبے سے کام کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت ہر جانب سے پوزیشن پارٹیوں کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ فنڈز کی تقسیم میں بھی حکومت کا امتیازی سلوک سامنے آ؟ یا ہے۔ ممبئی میں صرف برسر اقتدار پارٹیوں کے ایم ایل ایز کو 500 کروڑ روپے دینا اور اپوزیشن پارٹیوں کے ایم ایل ایز کو ایک پیسہ نہ دینا سیاست کی گھٹیا شکل ہے۔ ممبئی کے لوگوں کی محنت کا پیسہ دینے میں اس قسم کا امتیاز قابل مذمت ہے۔ بڑا سوال یہ ہے کہ کیا یہ رقم حکومت کے باپ کی ہے؟ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے چیف ترجمان اتل لونڈھے نے کہی ہیں۔ایم ایل اے ڈیولپمنٹ فنڈ میں امتیازی سلوک پر ردعمل دیتے ہوئے اتل لونڈھے نے کہا کہ ممبئی کے 36 ایم ایل اے میں سے حکمراں پارٹی کے 21 ایم ایل اے کو فنڈز ملے ہیں۔ ہر ایم ایل اے کو اس کے حلقے میں ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز دیا جاتا ہے۔توقع ہے کہ یہ رقم مساوی طور پر تقسیم کی جائے گی۔لیکن بعض اوقات حکمراں پارٹیوں کا ایم ایل ایز کی طرف جھکاؤ؟ ظاہر کرنا سمجھ میں آ؟ تا ہے، لیکن اپوزیشن ایم ایل ایز کو ایک پیسہ بھی نہ دینے کا سیاسی رجحان انتہائی نچلی سطح کا ہے۔ حالانکہ اپوزیشن کے ایم ایل ایز نے وقتاً فوقتاً سرپرست وزیر کو خطوط بھیج کر فنڈز کا مطالبہ کیا تھا، لیکن اس کو نظر انداز کر دیا گیا۔ لیکن حکمراں بی جے پی اور شندے دھڑے کے ایم ایل اے کو فوری طور پر فنڈز فراہم کر دیے گئے ہیں۔اتل لونڈھے نے کہا کہ حکومت ایم ایل اے کو ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز دیتی ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ کوئی احسان نہیں کر رہی ہے۔ یہ پیسہ عوامی ترقیاتی کاموں کے لیے دیا جاتا ہے۔ اپوزیشن ایم ایل اے کو ترقیاتی فنڈز نہ دینا اس علاقے کے لوگوں کو ترقی سے محروم کرنا ہے۔ شندے-بی جے پی حکومت نے فنڈز کی تقسیم میں بہت امتیازی سلوک کیا ہے۔ یہ مہاراشٹر کی بدقسمتی ہے کہ یہاں کی سیاست اس قدر نچلی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ اتل لونڈھے نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ا؟ ئندہ انتخابات میں ووٹ دیتے وقت شندے-بی جے پی حکومت کے ذریعہ کئے جانے والے اس امتیازی سلوک کو یاد رکھیں اور اپنے ووٹوں سے اس کا منہ توڑ جواب دیں۔

ہنومان کے جھنڈے کے بعد کرناٹک میں ٹیپو جھنڈے پر نیا تنازعہ

میسورو: کرناٹک کے ضلع مانڈیا میں ہنومان کا جھنڈا اتارنے کے تعلق سے شروع ہوا تنازع ابھی تھما بھی نہیں تھا کہ میسور کے امبیڈکر پارک میں ٹیپو سلطان کا جھنڈا لہرانے کا ایک نیا تنازعہ سامنے ا؟ یا ہے۔میسور-کوڈا گو کے رکن پارلیمنٹ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لیڈر پرتاپ سمہا نے امبیڈکر پارک میں ٹیپو سلطان کا جھنڈا لہرائے جانے پر سخت اعتراض ظاہر کیا اور اس کی اجازت کے تعلق سے وزیر اعلیٰ سدارمیا اور وزیر داخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور سے سوالات پوچھے۔مسٹر سمہا نے ایک پوسٹ میں کہا سدارمیا اور پرمیشور کس نے میسور کے کیلاش پورم میں موٹے کیری شرینواس مندر روڈ پر امبیڈکر پارک میں ٹیپو کا جھنڈا لہرانے کی اجازت دی ہے؟ براہ کرم سدارمیا اور پرمیشور جواب دیں۔واضح رہے کہ مقامی انتظامیہ کی جانب سے ضلع مانڈیا کے کیرا گوڈو گاؤ؟ ں میں ایک جھنڈے کے کھمبے سے ہنومان کے جھنڈے کو ہٹانے کے بعد تازہ تنازعہ سامنے آیا ہے۔

اعلان عام

ذریعہ ہذا عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ غیر درخواست گزار سید ابراہیم ولد سید حسین عمر 65 سال ساکن عمر گاڑے گاؤں روڈ ناندیڑ نے اور دیگر نے سازش کر کے پلاٹ نمبر (36) کی جعلی رجسٹری نمبر 04653/2012 مورخہ 08-05-2012 تیار کی۔اور اسے ناندیڑ واگھالہ کارپوریشن ناندیڑ میں داخل کر کے درخواست گزار رحیم النساء بیگم زوجہ صابر حسین عمر 60 سال ساکن نئی آبادی نزد مسجد ناندیڑ کے برہمپوری گٹ نمبر (14) میں پلاٹ نمبر 66 پر گھر کول تعمیر کیا۔اسکے بعد ناندیڑ میونسپل کارپوریشن ناندیڑ میں جائیداد نمبر 40309080502 حاصل کیا۔درخواست گزار رحیم النسا بیگم زوجہ صابر حسین نے ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن ناندیڑ میں مذکورہ پلاٹ نمبر 66 کے اصل کاغذات اسسٹنٹ کمشنر جناب بیگ صاحب کو دیکھا کر کاغذات کی کاپیاں صادر کر کے درخواست دی کہ مذکورہ پلاٹ میرا ہے لیکن اس پر سید ابراہیم نے جعلی دستاویز داخل کر کے گھر کل کی تعمیر کی ہے اور اس جائیداد نمبر 40309080502 کو منسوخ کریں۔ بعدازاں اسسٹنٹ کمشنر بیگ صاحب نے انکوائری کر کے غیر درخواست گزار سید ابراہیم ولد سید حسین کو پانچ نوٹسیں راسمرن پتر جاری کر کے ہدایت دی تھی کہ وہ دستاویزات کے ساتھ میونسپل کارپوریشن کے زون نمبر 5 کے دفتر میں سماعت کیلئے حاضر رہیں۔تاہم وہ کسی بھی طرح کاغذات کے ساتھ سماعت کیلئے حاضر نہیں ہوئے۔ بعدازیں اسسٹنٹ کمشن بیگ صاحب نے 25-06-2018 کو یکطرفہ فیصلہ دیتے ہوئے سید ابراہیم ولد سید حسین کی حاصل کردہ جائیداد 40309080502 کو منسوخ کرنے کا یہ حکم میونسپل کارپوریشن ناندیڑ کے علاقائی دفتر مجاریہ نمبر 304/2018 بتاریخ 25-06-2018 کے مطابق دیا گیا۔اس حکمنامے کی ایک کاپی غیر درخواست گزار کو دی گئی۔

مذکورہ غیر درخواست گزار سید ابراہیم ولد حسین منسوخ کردہ جائیداد کو دیکھا کر پلاٹ نمبر 36 کی خرید و فروخت کا کاروبار کر رہا ہے۔عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس پلاٹ کو فروخت کرنے والا خریدار خود ذمہ دار رہیگا۔جس میں مذکورہ کیس میں تمام لوگوں اور متعلقہ لوگوں کو ایک اعلامیہ کے ذریعہ مطلع کیا جاتا ہے کہ مذکورہ مقدمہ سید ابراہیم پی سید حسین اور دیگر کے خلاف ناندیڑ دیہی پولس اسٹیشن میں جرم نمبر CRNo.286/2019 دفعہ IPC 471 '668' 420 مقدمہ درج کر لیا گیا۔اور فی الحال تفتیش جاری ہے۔ نیز دعویٰ نمبر 514/2021 ناندیڑ کورٹ میں زیر التواء ہے اور ہائی کورٹ اورنگ آباد بنچ میں ریٹ پیڈ سن زیر التواء ہے۔تاہم مذکورہ کیس میں پلاٹ نمبر 36 کی رجسٹری اا و را قبال نگر میں پلاٹ 66 پر میری پارٹی کی طرف سے تعمیر کردہ مکان کو کسی بھی طرح خریدار، فروخت کرنا، رہن ڈیڈ ٹرانسفر نہ کیا جائے۔بصورت دیگر تمام عوام اور متعلقہ افراد اس بات کا نوٹس لیں کے وہ ذمہ دار ہوں گے۔

رحیم النساء بیگم زوجہ صابر حسین، ساکن نئی آبادی نزد مسجد ناندیڑ

M. 9923951742,

فی سبیل اللہ

ثانیہ مریم

پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار

نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔